# نشانِ راہ

## سہ ماہی خبر نامہ

حقیقت یہ ہے کہ اللہ کے بندوں میں سے صرف علم رکھنے والے لوگ ہی اس سے ڈرتے ہیں۔ (قرآن)

سہ ماہی رپورٹ

جنوری 2014 تا مارچ 2014

جماعت اسلامی ہند

# جماعت اسلامی ہند، حلقہ مہاراشٹر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

# نشانِ راہ

سہ ماہی خبرنامہ

## سہ ماہی رپورٹ

جنوری 2014 تا مارچ 2014

صرف نجی سرکولیشن کے لئے

نشانِ راہ میں اشاعت کیلئے سرگرمیوں کی رپورٹ و فوٹوگرافس nishaneraah.jihms@gmail.com پر ای میل کریں۔

خصوصی نوٹ: جماعت اسلامی ہند حلقہ مہاراشٹر کے ریاستی دفتر اور ذمہ داران حلقہ کے لیے متعینہ درج ذیل ای میل ہی کا استعمال کریں، کسی دوسرے E-mail ID کا استعمال نہ کریں۔

دفتر حلقہ مہاراشٹر office@jihmaharashtra.org

امیر حلقہ مہاراشٹر، توفیق اسلم خان صاحب president@jihmaharashtra.org

سکریٹری حلقہ مہاراشٹر، شیخ متین صاحب secretary@jihmaharashtra.org

## نقش قرطاس


| | | |
|---|---|---|
| تذکیر | سید قطب شہیدؒ | 2 |
| عرض حال | شیخ متین (سکریٹری حلقہ) | 4 |
| دعوت | | 6 |
| اسلامی معاشرہ | | 14 |
| ملی مسائل | | 19 |
| ملکی و عالمی مسائل | | 21 |
| خدمت خلق | | 27 |
| تربیت | | 31 |
| تنظیم | | 34 |
| خواتین | | 39 |
| یوتھ ونگ | | 44 |
| چلڈرن سرکل | | 45 |
| رابطہ عامہ | | 47 |
| میڈیا سیل | | 48 |
| ٹرسٹوں کی کارکردگی | | 49 |
| جی. آئی. او. | | 53 |
| APCR | | 57 |
| ادارہ ادب اسلامی | | 58 |
| FDCA | | 60 |


جماعت اسلامی ہند


## جماعت اسلامی ہند، حلقہ مہاراشٹر

4، حامد بلڈنگ، 96، ایچ. اے. بی. مارگ، مومن پورہ، ممبئی 400011

فون نمبر 23082820 فیکس: 23052002

jihmaharashtra.org

office@jihmaharashtra.org.

# اور قافلہ بڑھتا گیا........

## جنوری 2014 تا مارچ 2014 کے درمیان درج ذیل افراد بحیثیت رکن جماعت تحریک میں شامل ہوئے

اللہ کی رضاء اور فلاح آخرت کی خاطر جماعت سے وابستگی کا یہ عظیم الشان فیصلہ ہے جہاں یہ فیصلہ عظیم ہے وہیں اس کے تقاضے بھی عظیم ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان تقاضوں کو خوبی کے ساتھ انجام دینے کے لیے ان کی خصوصی نصرت فرمائے۔ آمین

| نمبر شمار | نام | مقام | ضلع |
|---|---|---|---|
| 1 | جناب فیصل یوسف شیخ | وکھرولی P.S. | ممبئی میٹرو |
| 2 | جناب محمد حامد عبدالرشید | اورنگ آباد | اورنگ آباد |
| 3 | جناب مکتوب محمد | پونہ | پونہ |
| 4 | جناب محمد انذر | مہکر | بلڈانہ |
| 5 | جناب ریاست حمید خان | عمرکھیڑ | ایوت محل |
| 6 | محترمہ حمیرہ خانم | عمرکھیڑ | ایوت محل |
| 7 | محترمہ صفیہ خان | ناگپور مغرب | ناگپور |
| 8 | جناب حمایت اللہ قادری | اورنگ آباد | اورنگ آباد |
| 9 | جناب عادل مدنی | اورنگ آباد | اورنگ آباد |
| 19 | جناب مرزا اشفاق بیگ | اورنگ آباد | اورنگ آباد |
| 11 | جناب شیخ سلیم | اورنگ آباد | اورنگ آباد |
| 12 | جناب مدبر مظہر | اورنگ آباد | اورنگ آباد |
| 13 | محترمہ نشاط انجم | اورنگ آباد | اورنگ آباد |
| 14 | محترمہ ممتاز جہاں | اورنگ آباد | اورنگ آباد |
| 15 | محترمہ ڈاکٹر انجم فاطمہ | اورنگ آباد | اورنگ آباد |
| 16 | محترمہ شائستہ پروین | اورنگ آباد | اورنگ آباد |
| 17 | محترمہ فردوس ناز | اورنگ آباد | اورنگ آباد |
| 18 | محترمہ افسری بیگم | اورنگ آباد | اورنگ آباد |
| 19 | جناب عبدالمجید عبدالحمید | شولاپور | شولاپور |
| 20 | جناب عبدالجبار پٹیل | کولہاپور | کولہاپور |
| 21 | جناب کوثر محمد | کولہاپور | کولہاپور |
| 22 | جناب جمیل احمد ☆الخبر | آکولہ | آکولہ |
| 23 | جناب محمد مظفر انصاری | اندھیری جوگیشوری | ممبئی |
| 24 | محترمہ خان عرشیہ | ملاڈ | ممبئی |
| 25 | جناب مشعل چودھری | کلیان | تھانہ |
| 26 | جناب انور خان | اورنگ آباد | اورنگ آباد |

# اسلام کا روشن مستقبل

سید قطب شہیدؒ

اسلام کے لئے حالات اگر چہ سازگار نہیں مگر اس کے باوجود انسانیت کا مستقبل بلاشبہ اللہ کے دین کے ہاتھ میں ہے۔ جب ہم اس دین کے پیش کردہ نظام زندگی کے مزاج اور اس بات پر غور کرتے ہیں کہ انسانیت کو ایسے نظام زندگی کی کتنی ضرورت ہے تو ہمیں پختہ یقین ہو جاتا ہے کہ انسانیت کا مستقبل اللہ کے دین کے ہاتھ میں ہے اور یہ کہ اس روئے زمین پر فلاحِ انسانی کے لئے ایک اہم کردار ادا کرنے کے لئے بحر حال اس دین کی دعوت دی جائیگی خواہ اس کے دشمن پسند کریں یا نہ کریں۔ ہم بڑے وثوق سے کہہ سکتے ہیں کہ نوعِ بشری طویل مدت تک اللہ کے اس دین سے بے نیاز رہ کر زندہ نہیں رہ سکتی، ہمیں اس بات پر زیادہ زور دینے کی ضرورت نہیں، البتہ ہم یہاں تاریخ اسلام سے ایک مثال پیش کرنے پر اکتفا کرتے ہیں جو شائد اس مقام پر موزوں ترین مثال ہو۔

رسولِ خدا ﷺ اور ان کے جانثار ساتھی حضرت ابوبکر صدیقؓ قریش کی نظروں سے بچ کر مدینے کی طرف ہجرت کر رہے تھے اور سراقہ بن مالک قریش کے انعام و اکرام کے لالچ میں آکر ان کا تعاقب کر رہا تھا اور جب بھی وہ ان بزرگ ہستیوں کے قریب ہوتا تو اس کا گھوڑا بدک جاتا اور جب وہ خود کو بے بس پا کر نبی ﷺ سے یہ معاہدہ کر کے واپس جانے والا ہی تھا تو نبی اکرم ﷺ نے اس سے مخاطب ہو کر فرمایا ''اے سراقہ! تیرا اور کسریٰ کے کنگنوں کا معاملہ کیا ہوگا!'' (رسول ﷺ سراقہ کو کسریٰ شہنشاہ فارس کے کنگن پہننے کی خوشخبری دے رہے تھے)۔ خدا ہی بہتر جانتا ہے کہ اس وقت سراقہ کے دل و دماغ میں اس عجیب و غریب پیش کش کے متعلق کیسے کیسے خیالات موجزن تھے جو ایک ایسے یگانہ روزگار کی طرف سے کی گئی تھی جن کے پیچھے سوائے ایک ساتھی کے، جو ان کے لئے بالکل کافی نہیں تھا اور جس کے ساتھ وہ خفیہ طور پر ہجرت کر کے جا رہے تھے، ساری قوم پیچھے پڑ گئی تھی۔

مگر رسول خدا ﷺ حق کی اس قوت کو خوب پہچانتے تھے جس کے ساتھ انھیں دنیا میں مبعوث فرمایا گیا تھا اور اس باطل سے بھی خوب آگاہ تھے جس کی وجہ سے اس وقت ساری دنیا جہالت میں ڈوبی ہوئی تھی اور انھیں اس بات کا کامل یقین تھا کہ حق لازماً باطل پر غالب آجائے گا اور یہ ناممکن ہے کہ حق اور باطل دونوں ایک دوسرے کے پہلو بہ پہلو زندہ رہیں۔ باطل کی جڑیں اس حد تک کھوکھلی ہو چکی تھی کی ان کو کسی قسم کی آبیاری اور کھاد وغیرہ زندہ نہیں رکھ سکتی تھی اور جڑیں بوسیدہ ہو چکی تھی کی ان کو اکھاڑ پھینکنا بالکل لازمی ہو گیا تھا اور حق کا پاکیزہ اور مقدس بیج آپ ﷺ کے ہاتھ میں تھا جس کی تخم ریزی بنی نوعِ انسان کے دلوں میں ہونی تھی اور اسے پھل پھول کر ایک عظیم درخت بننا تھا اور جس کے بار آور ہونے کے متعلق نبی ﷺ کو پختہ یقین تھا۔

آج ہم بھی اسی قسم کے حالات سے گزر رہے ہیں۔ ہمارے ارد گرد بھی اسی طرح جاہلیت پھیلی ہوئی ہے۔ لہٰذا ہمیں بھی حق کے غالب ہونے کے متعلق بے یقین نہیں ہونا چاہئے۔ حالات بتاتے ہیں کہ موجودہ بظاہر مایوس کن فضاء میں حق غالب ہوگا۔

نوعِ انسانی کو اس نظام زندگی کی آج جتنی ضرورت ہے وہ اس سے کچھ کم نہیں تھی جتنی کہ آفتاب نبوت چمکنے سے پہلے تھی۔ یہ آج بھی دوسرے سارے ادیان پر تفوق و برتری رکھتا ہے، اس کی عظمت و اہمیت میں کوئی کمی واقع نہیں ہوئی۔

ہمیں اس بارے میں کسی شک وشبہ میں نہیں پڑنا چاہئے کہ اس قسم کے حالات میں جو کچھ ایک مرتبہ وقوع پزیر ہو چکا ہے لازماً دوبارہ بھی ہوسکتا ہے (یعنی غلبہ حق اور شکست باطل) اور آج کل تحریک اسلامی کے علم برداروں پر جو وحشیانہ ضربیں مختلف باطل قوتوں کے طرف سے لگائی جا رہی ہیں اور ہم دیکھتے ہیں کہ مادی تہذیب جن بنیادوں پر استوار ہے وہ بڑی عظیم ہیں۔ ان باتوں سے ہمیں غلبہ حق کے بارے میں شک وشبہ کا شکار نہیں ہونا چاہئے۔معرکہ خیر وشر میں باطل کا بڑا ہونا یا اسلام پر لگائی جانے والی وحشیانہ ضربوں کی قوت فیصلہ کن کردار ادا نہیں کرتی بلکہ اصل فیصلہ کن کردار حق کی قوت اور باطل کی طرف سے لگائی جانے والی تباہ کن ضربوں کے مقابلہ میں ڈٹے رہنے کی ہمت ادا کرتی ہے۔

ہم علم بردارانہ حق اکیلے نہیں ہیں،فطرت کائنات اور فطرت انسانی کی قوتیں ہمارے ساتھ ہیں۔ یہ قوتیں ہر اس چیز سے بڑی ہیں جو خلاف فطرت مادی تہذیب فطرت پر دباو ڈالنے کی کوشش کرتی ہے اور جب تہذیب اور فطرت باہم دیگر دست وگریباں ہوں تو فطرت کو کامیاب ہونا خداوندِ جہاں کی طرف سے مقدر کر دیا جاتا ہے۔قطع نظر اس سے کہ فطرت وتہذیب کی یہ سر پھٹول تھوڑے عرصہ کے لئے جاری رہتی ہے یا زیادہ عرصہ کے لئے۔

موجودہ حالات میں ایک بات ہماری پیش نظر رہنی ضروری ہے کہ ہمیں اس وقت ایک زبردست، کٹھن اور صبر آزما مقابلہ درپیش ہے۔ہم فطرت انسانی کی موجودہ تہذیب کی ناروا پابندیوں سے آزاد کرا کے موجودہ تہذیب پر اس کی بالادستی قائم کرنا چاہتے ہیں۔

یہ ایک ایسا شدید مقابلہ ہے جس کے لئے ہمیں بڑی طویل تیاری کی ضرورت ہے۔ہم پر واجب ہے کہ ہم اپنے آپ کو اس دین کے معیار پر پورا اترنے کے لئے تیار ہوں۔ ہمارا ایمان باللہ اور ہماری معرفت الٰہی اس دین کے معیار کے مطابق ہو۔کیوں کہ جب تک ہمیں خالق کائنات کی پوری معرفت حاصل نہیں ہوگی ہم صحیح طور پر ایمان کے تقاضے پورے نہیں کرسکیں گے۔

ہم پر لازم ہے کہ اپنی عبادت میں اس دینی معیار کو ملحوظ رکھیں۔کیوں کہ جب تک ہم خداوند عالم کی عبادت کا حق صحیح طور پر ادا نہیں کریں گے ہم کما حقہ اس کی معرفت سے بہرہ یاب نہیں ہوسکتے۔ ہمارے لئے ضروری ہے کہ ہم اپنے ماحول کو سمجھنے اور اپنے دور کے تقاضوں کو جاننے میں بھی اس دین حق کے معیار پر پورا اتریں۔ اللہ تعالیٰ اپنی رحمت کی بارش کرے اس شخص پر جس نے اپنے عہد کے تقاضوں کو ٹھیک ٹھیک سمجھا اور راہ راست پر قائم رہا۔ہمیں اپنے دور کی تہذیب وثقافت کو سمجھنے اور دیکھنے پرکھنے میں بھی اس دین کے معیار ملحوظ خاطر رکھنا چاہئے۔کیونکہ جب تک ہم علم وتجربہ کے ہتھیاروں سے لیس ہو کر اس تہذیب وثقافت کو اپنے تابع نہیں کریں گے ہم اس بات کے متعلق کوئی حتمی فیصلہ نہیں کرسکیں گے کہ اس میں سے کن چیزوں کو اپنایا جائے اور کن کو چھوڑ دیا جائے۔یہ علم وتجربہ ہی ہمیں حسن وقبح میں تمیز کرنے کا اختیار دیتا ہے۔

حیات بشری کے مزاج اور اس تازہ بہ تازہ حقیقی ضروریات کو سمجھنے میں بھی اس دین کے معیار کو پیش نظر رکھنا چاہئے۔ ہم تہذیب حاضر میں سے جو کچھ چھوڑیں وہ زندگی اور تہذیب کو علم وتجربہ کی کسوٹی پر پرکھ کر چھوڑیں اور اس تہذیب میں سے جن اقدار کی بقا چاہیں وہ بھی علم وتجربہ کی کسوٹی پر پرکھ کر چاہیں۔یہ ایک بڑا شدید اور صبر آزما مگر حق وباطل کو الگ الگ کرنے والا معرکہ ہے۔ اللہ ہمارے ساتھ ہے اللہ اپنے امر (یعنی غلبہ حق اور شکست باطل) پر غالب ہے۔اکثر لوگ نہیں جانتے۔

## عرض حال

# علم اور علماء

قرآن مجید میں ارشادِ ربانی ہے:

''پڑھو! اپنے رب کے نام کے ساتھ جس نے پیدا کیا، جمے ہوئے خون کے ایک لوتھڑے سے انسان کی تخلیق کی۔ پڑھو! اور تمہارا رب بڑا کریم ہے جس نے قلم کے ذریعے سے علم سکھایا، انسان کو علم دیا جسے وہ جانتا نہ تھا۔'' (سورہ العلق۔ آیت نمبر 1 تا 5)

محسن انسانیت ﷺ نے فرمایا ''علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔'' (راوی حضرت انس بن مالک۔ ابن ماجہ)

حضرت معاذؓ کی روایت ہے کہ:

''علم سیکھو کیوں کہ علم کا سیکھنا خشیتِ الٰہی کا ذریعہ، اس کی جستجو عبادت، اس پر غور وتبادلۂ خیال تسبیح، اس کی تلاش کی کوشش جہاد، نہ جاننے والے کو اس کا سکھانا صدقہ اور جو اس کے لائق ہیں ان کے لیے علم کو کام میں لانا اور اللہ تعالیٰ سے تقرب کا سبب ہے۔'' (ابن عبدالبر)

درج بالا آیت احادیث سے واضح ہوتا ہے کہ دین اسلام نے علم اور حصول علم پر کتنا زور دیا ہے اور کس قدر اس کی اہمیت وفضیلت واضح کی ہے۔ حافظ ابن رجبؒ کے مطابق ''علم وہ زبردست قوت ہے جس کی بدولت انسان اپنی زندگی کو پھیلاتا ہے اور اپنے وجود کو وسعت سے ہمکنار کرتا ہے پھر اپنی ذات کے خول میں بند نہیں رہ جاتا، نہ اپنے اردگرد کے ماحول، اپنی نسل حتیٰ کہ اس زمین کے دائرے میں محدود ہو کر رہتا ہے بلکہ ان دائروں سے آگے بڑھ کر ماضی میں بھی جھانکتا ہے، حاضر کی روشنی میں مستقبل کو سمجھنے کی بھی کوشش کرتا ہے اور کائنات کی ساری وسعتوں کے بارے میں بھی غور وفکر کرتا ہے اور پھر اس طرح محوِ سفر ہو جاتا ہے جیسے محبوس مادہ اپنے تنگ دائرے سے نکل کر ایک شعاع کی طرح ہر طرف گھومتا ہے۔ علم، وحشت میں مونس وغم خوار، اجنبی ماحول میں ساتھی، تنہائی کا رفیق، خوش حالی وتنگ دستی میں رہنما اور دشمنوں کے خلاف ہتھیار ہے، اس سے حلال وحرام کی تمیز پیدا ہوتی ہے، وہی عمل کا رہنما ہوتا ہے اور عمل اس کے تابع فرمان۔''

اللہ تعالیٰ نے انسان کو دو ذرائع سے علم سکھایا ہے ایک علم وحی اور دوسرا علم اشیاء۔ البتہ علم اشیاء کو علم وحی کے تابع رکھا ہے۔ علم وحی کی آخری ومستند شکل ''قرآن مجید'' جوں کا توں محفوظ ہے اور یہ ہی تمام علوم کا سرچشمہ اور کلید ہے۔

اسلام میں جس طرح علم کی اہمیت وضرورت پر زور دیا ہے اسی طرح علماء کو بلند حیثیت ومقام عطا فرمایا۔ چنانچہ قرآن مجید میں ارشاد ربانی ہے ''کیا علم والے اور وہ جو علم نہیں رکھتے دونوں برابر ہو سکتے ہیں؟'' (سورہ زمر۔ آیت نمبر 9)۔ ''حقیقت یہ ہے کہ اللہ کے بندوں میں سے صرف علم رکھنے والے لوگ ہی اس سے ڈرتے ہیں۔'' (سورہ فاطر۔ آیت نمبر 28)

محسن انسانیت ﷺ نے فرمایا ''اور عالم کی فضیلت عابد پر ایسی ہے جیسے چودھویں رات کے چاند کی فضیلت باقی سب تاروں پر ہے اور علماء نبیوں کے وارث ہیں۔ انبیاء کا ورثہ نہ دینار ہے نہ درہم بلکہ ان کا ورثہ علم ہے تو جس کسی نے اسے حاصل کیا اُس نے وافر حصہ حاصل کیا۔'' (ابوداؤد۔ ترمذی۔ ابن ماجہ، ابوالدردا)

''روئے زمین پر اہل علم کی مثال ستاروں کی طرح ہے جن سے بحر وبر کی تاریکیوں میں رہنمائی حاصل کی جاتی ہے، اگر یہ ستارے روپوش ہو جائیں تو راستہ پانے والوں کے بھی بھٹک جانے کی صورت پیدا ہو جاتی ہے۔'' (راوی حضرت انس۔ مسند احمد)

بہرحال علم عمل کا رہنما ہے اور اہلِ علم انبیاء کے جانشین کہلاتے ہیں۔ آپ ؐ کے بعد نبوت ورسالت کا سلسلہ ختم ہو گیا۔ اب اللہ کے پیغام کو لوگوں تک پہنچانے کی ذمہ داری علماء کرام پر ہے۔ اس لحاظ سے علماء کرام کا مقام ومرتبہ بہت بلند ہے اور ذمہ داری بھی بہت بڑی ہے۔ والدین اور اولاد کی جسمانی حفاظت اور دنیا سنوارنے کے لیے دن رات محنت کرتے ہیں مگر علماء کرام ان کے اولاد کی روحانی تربیت کرتے ہوئے دنیا وآخرت سنوارتے ہیں۔

محسن انسانیت ﷺ نے یہ بھی فرمایا ''دو گروہ ہیں کہ اگر وہ درست ہوں تو امت درست ہے اور اگر بگڑ جائیں تو امت بگڑ جائے۔ حکمراں اور علماء۔'' اس حدیث کی تشریح میں یہ بات بھی کہی گئی کہ ''مسلمانوں کی تاریخ کا ہر باب اس ارشاد نبویؐ کی صداقت پر گواہ ہے اور سب سے زیادہ آج ہم اس کی صداقت کو نمایاں دیکھ رہے ہیں۔ اگر ہمارے حکمرانوں اور علماء میں تقویٰ اور دین کا صحیح علم ہوتا تو نوبت یہاں تک نہ پہنچتی، اور آج بھی اگر مسلمان قوموں کو ایسے رہنما میسر آ جائیں تو حالات کے اس درجہ بگڑ جانے پر بھی اصلاح سے مایوس ہونے

کی کوئی وجہ نہیں۔ (تفہیمات حصہ اول، اسلام ایک علمی و عقلی مذہب) اَلنَّاسُ عَلٰی دِیْنِ مُلُوْکِھِمْ بہت پرانا مقولہ ہے اور اس بنا پر حدیث میں قوموں کے بناؤ اور بگاڑ کا ذمے دار اُن کے علماء اور امراء کو قرار دیا گیا ہے۔ کیونکہ لیڈرشپ اور زمام کار انہی کے ہاتھ میں ہوتی ہے۔'' (اسلامی نظامِ زندگی اور اس کے بنیادی تصورات، اخلاقی بنیادیں ''زمامِ کار کی اہمیت'')

امام غزالیؒ نے فرمایا: ''سب انسان مردہ ہیں، زندہ وہ ہیں جو علم والے ہیں، سب علم والے سوئے ہوئے ہیں، بیدار وہ ہیں جو عمل والے ہیں، تمام عمل والے گھاٹے میں ہیں، فائدے میں وہ ہیں جو اخلاص والے ہیں، سب اخلاص والے خطرے میں ہیں، کامیاب وہ ہیں جو تکبر سے پاک ہیں۔''

ملک کے موجودہ حالات اظہر من الشمس ہیں، خدا کی ہدایت سے لاعلمی، شرک الحاد، مذہب بیزاری، زوال پذیر انسانیت، جانب دارانہ سیاسی نظام، کرپشن و بدعنوانی، منافرت وطبقاتی کشمکش، عدل وانصاف کا فقدان، ذرائع ابلاغ کا منفی و جانبدارانہ رویہ، قتل و جرائم، انسانوں کے حقوق کی پامالی، عریانیت و بے حیائی کا دور دورہ ہے۔ دوسری طرف ملت اسلامیہ ہند اپنی حیثیت و منصبی فریضے سے ناواقف، مسلکوں و جماعتوں میں منقسم، خدا بیزار و اخلاق سوز تہذیب سے مرعوب ومتاثر اور معاشی و تعلیمی اعتبار سے بدحال نظر آتی ہے۔ ملک وملت کو ان حالات سے نکالنے اور خدا کی ہدایت یعنی دین اسلام کی تبلیغ اور اُس کے قیام کی اصل ذمہ داری بحیثیت وارث انبیاء، علمائے کرام پر عائد ہوتی ہے اور صحیح بات تو یہ ہے کہ یہ کام علمائے کرام خوبی کے ساتھ انجام دے سکتے ہیں شرط یہ ہے کہ وہ اس کے لیے یکسو ہو جائیں۔ محسن انسانیت ﷺ کا اسوہ ہمارے سامنے ہے کہ آپ نے مدینہ میں ایک مثالی و اسلامی ریاست کے ذریعے دین کو قائم فرمایا تھا۔

اللہ کا شکر ہے کہ ہمارے ملک میں علمائے کرام کماحقہٗ نہ صحیح اپنی وسعت، مواقع وصلاحیت کے اعتبار سے اس کی کوشش فرما رہے ہیں۔ اسلامی تاریخ علمائے کرام کی جدوجہد سے بھری پڑی ہے۔ ظالم حکمرانوں کے سامنے حق بات کہنے اور مظلومین کے حقوق کے سلسلے میں انہوں نے ڈٹ کر مقابلہ کیا اور خدا کے دین کو قائم کرنے کے لیے بعض خوش قسمتوں نے اپنی جان کا نذرانہ بھی پیش کیا ہے۔

جماعت اسلامی ہند کا نصب العین دین اسلام کی اقامت ہے۔ دراصل یہ علمائے کرام ہی کا بنیادی نصب العین ہے۔ جماعت اسلامی ہند کی تاسیس کے موقع پر اکثریت دانشوروں اور علمائے کرام ہی کی تھی جو باضابطہ حصول علم کے لیے برسوں اسلاف اور دینی اداروں سے استفادہ کرتے رہے ہیں۔ اس وقت جماعت میں علماء کی ایک بڑی تعداد اس کاز میں اپنا رول ادا کر رہی ہے۔ ان میں قاسمی، ندوی، فلاحی، اصلاحی، مظاہری، سلفی، عمری اور اشاعتی وغیرہ سب شامل ہیں۔

علمائے کرام سے استفادہ اور ملک میں تحریک اسلامی کی توسیع واستحکام کے سلسلے میں مختلف ریاستوں میں باضابطہ ان کی تنظیمیں قائم ہو رہی ہیں۔ اللہ کا شکر ہے کہ ریاست مہاراشٹر میں مورخہ 23/مارچ 2014 کو ممبئی میں باضابطہ طور پر ''مجلس العلماء تحریک اسلامی ہند مہاراشٹر'' کا قیام عمل میں آیا۔ اس موقع پر ملک کے معروف اور بڑے دینی و اسلامی اداروں سے باضابطہ فارغ علمائے کرام شریک تھے۔ اس اجلاس کے موقع پر مجلس العلماء کے جو اغراض ومقاصد طے کیے اس طرح ہیں: ملت کے اندر اسلامی طرزِ زندگی اختیار کرنے کی رغبت پیدا کرنا، اختلافی مسائل میں اعتدال کی راہ اختیار کرتے ہوئے ملت کے اتحاد کو مضبوط اور مستحکم کرنا، معاشرتی، عائلی ودیگر باہمی مسائل کے حل کے لیے شریعت الٰہی سے رجوع کرنے کی تلقین کرنا، ملت کے اندر خیر امت اور داعی الی اللہ ہونے کا شعور پیدا کرنا اور اعلائے کلمۃ اللہ کے پیش نظر تحریک اسلامی میں اپنا رول ادا کرنے کے لیے علمائے کرام، حفاظ کرام اور ائمہ مساجد کو تیار کرنا۔

اس موقع پر مجلس العلماء کا تنظیمی نظم بھی تشکیل پایا۔ ناظم مجلس العلماء کی حیثیت سے مولانا مفتی محمد کلیم رحمانؔی (پوسد، ودربھ)، بحیثیت معتمد مولانا محمد نصیر اصلاحؔی (داپولی، کوکن) اور بحیثیت خازن حافظ جاوید احمد خان (اورنگ آباد، مراٹھواڑہ) مقرر کیے گئے۔ اس کے علاوہ مشاورتی مجلس کے ارکان کے طور پر مولانا شاکر الاکرم فلاحؔی (ناگپور)، مولانا عبدالقوی فلاحؔی (اورنگ آباد)، مولانا محمد فہیم فلاحؔی (رنجنی، جالنہ)، مولانا ڈاکٹر مجاہد شریف محمدؔی (اوسہ، لاتور)، مولانا محمد جاوید ندوؔی (ناندیڑ) کا تقرر عمل میں آیا۔

ہم چاہتے ہیں کہ امت مسلمہ اور تحریک اسلامی کے وابستگان، علمائے کرام سے بھرپور استفادے کی کوشش کریں۔ اسی طرح علمائے کرام سے بھی یہی توقع ہے کہ وہ وارث الانبیاء کا حق ادا کرنے اور بطورِ خاص پوری ملت کو متحد و مجتمع کرنے کی جدوجہد جاری رکھیں گے۔

اللہ تعالیٰ ہم تمام کی سعی وجدوجہد کو سماج، امت مسلمہ اور تحریک اسلامی کے لیے باعث خیر اور آخرت کی فلاح وکامرانی کا ذریعہ بنائے۔ آمین

شیخ متین
سکریٹری حلقہ، جماعت اسلامی ہند مہاراشٹر

# دعوت

## برادرانِ وطن کو دین اسلام سے روشناس کروانا جماعت کا کلیدی محاذ

### وابستگان اور مقامی جماعتوں کے ذریعے کی گئی سرگرمیاں:

- پیغام حق سے کماحقہٗ واقفیت دی گئی — 2432 افراد
- سمپوزیم، خطاب عام، کارنر میٹنگ، قرآن پروچن وغیرہ — 294 پروگرام — استفادہ کنندگان 23401
- ہمہ وقتی دعاۃ (دعوت کا کام کرنے والے) — 3 عدد
- پوسٹل لائبریری (اسلام درشن کیندر) — 1 — استفادہ کنندگان 1082
- انفرادی واجتماعی ملاقات — 24468 افراد
- تقسیم قرآن مجید / تقسیم کتب، کتابچے، فولڈرس — 734 / 19617
- غیر مسلم خاندانوں سے ربط — 665 خاندان
- غیر مسلموں کے لیے دعوتی اجتماعات — 50 افراد — استفادہ کنندگان 771

### حلقہ میں 100 / داعی و مقرر حضرات کی تیاری:

200 مرد اور 85 خواتین کی تربیت دی گئی، یہ حضرات اپنے اپنے مقامات پر کام کر رہے ہیں۔ شعبۂ دعوت کی جانب سے نظمائے اضلاع وامرائے مقامی کو سرکلر روانہ کیا گیا کہ وہ ایسے تمام افراد کی مزید تفصیلات سے آگاہ کریں، جو داعی بن کر کام انجام دے رہے ہیں۔

### 10 / مقامات پر پبلک قرآن پروچن :

ضلع ناندیڑ اور شرڈی کے علاوہ دیگر مقامات پر قرآن پروچن کے پروگرام لئے گئے ہیں، 10 مقامات جو شعبۂ دعوت نے طے کئے تھے ان کے علاوہ مقامات پر بھی قرآن پروچن کے پروگرام لئے گئے، اسطرح یہ تعداد 10 / سے زائد ہے۔

### نووارد دین سینٹر:

- نووارد دین سینٹر (نومسلموں کی تربیت گاہ) میں دوران مدت 01 مرد، 01 خاتون اور 01 بچہ، نیز ریاست کے دیگر مقامات پر 04 افراد، اس طرح مجموعی طور پر جملہ 07 افراد زیر تربیت رہے۔ دوران مدت ریاست میں رفقائے جماعت کی کوششوں کے نتیجے میں 04 مرد اور 01 خاتون مشرف بہ اسلام ہوئیں۔
- اورنگ آباد میں نووارد دین مردوں کے لئے لال مسجد کامپلیکس میں انتظام کرنے کا طے کیا گیا۔ اس کے لئے کچھ تعمیرات ضروری ہیں۔ نووارد دین مردوں و خواتین کے قیام وطعام، نیز علاج ومعالجہ، تعلیم وتربیت، ضروری وسائل واخراجات کا بجٹ وغیرہ تیار کیا جا رہا ہے۔

### آدیواسیوں میں کام :

اس سہ ماہی میں 54 / بیواؤں کو شعبۂ دعوت کی طرف سے 5400 / روپیوں کی مدد کی گئی۔ کل 405 / تڑوی بھائیوں کو اسلام کی تعلیمات بتائی گئیں۔ 8 / بیماروں کی خدمت کی گئی۔ 4 / افراد کا علاج کروایا گیا۔ ایک بیمار کا مالی تعاون کیا گیا۔ 3 / افراد کے راشن کارڈ بنائے گئے۔ ایک معذور کو سرٹیفکیٹ دلایا گیا۔ 5 / افراد کے آفس کے کام کئے گئے۔ 14 / فیملیز سے ربط رکھا گیا۔ لٹریچر تقسیم کیا گیا۔

### دوران مدت برادران وطن کی اہم شخصیات سے ملاقاتیں :

☆ جناب ڈاکٹر بی۔ جی ویلا پورکر مقام اودگیر ☆ جناب پانڈے صاحب مقام اودگیر ☆ جناب چتاّور صاحب مقام اودگیر

☆ جناب ڈاکٹر مادھورے صاحب مقام اودگیر ☆ جناب چندر کانت صاحب Dy.SP مقام اودگیر ☆ جناب جمال پورے مقام اودگیر

☆ جناب شری پال صاحب مقام دھارنی ☆ جناب راجکمار صاحب (سابق MLA) مقام دھارنی ☆ جناب وانکھیڈے صاحب (پرنسپل) مقام دھارنی

☆ جناب پرانجلے سر (پرنسپل) مقام چکھلدرا ☆ جناب ڈونگرے صاحب مقام چکھلدرا ☆ جناب فادر جان صاحب مقام چکھلدرا

☆ جناب دیشمکھ صاحب مقام امراوتی ☆ جناب یڑنکر صاحب مقام امراوتی ☆ جناب شیر بھاتے صاحب مقام اچلپور۔

ان کے علاوہ چالیس گاؤں، پونے انجن گاؤں سرجی، جلگاؤں ان مقامات پر متعدد مرد وخواتین سے ملاقاتیں کی گئیں۔ شعبۂ دعوت کے دیگر ارکان نے اور مراٹھی مقررین نے بھی ملاقاتیں کیں۔

### حلقہ کی دعوتی ویب سائٹ:

حلقہ کی جانب سے دو علیحدہ علیحدہ دعوتی ویب سائٹس کارفرما ہیں۔ اسلام ویژن انگریزی ویب سائٹ پر 4252 / عدد اور اسلام درشن مراٹھی ویب سائٹ پر 2536 / افراد نے وزٹ کیا۔ یہ ویب سائٹ 14761 / صفحات پر مشتمل ہے۔ 716 / آرٹیکلز اپ لوڈ کئے گئے۔

1016-total 82 BookUnicode- 36-Shodhan,179 Hadis-E-Book

ریاست کے شعبۂ دعوت کے تحت انگریزی اور مراٹھی زبان میں علٰحدہ علٰحدہ ویب سائٹس سے ہزاروں افراد کا استفادہ

### مقامی جماعتوں کا جائزہ:

دوران مدت شعبۂ دعوت کے ذمہ داران نے درج ذیل مقامات کا دورہ کرکے انفرادی واجتماعی جائزہ لیا۔

(i) لاتور (ii) لام جانہ (iii) یلنگا (iv) ادگیر (v) پونہ

(vi) پمپری چنچوڑ (vii) امراوتی (viii) انجن گاؤں

(ix) اچلپور (x) چکھلدرہ (xi) دھارنی (xii) پرتواڑہ

سکریٹری شعبۂ دعوت کی جانب سے مقامی سطح پر دعوتی کاموں کا جائزہ

## شعبۂ دعوت کے تحت کی گئی دیگر سرگرمیاں :

سیرت النبیؐ پر پروگرام: ماہ ربیع الاول کی مناسبت سے مقامی امراء، نظمائے اضلاع وحلقہ کارکنان، نیز حلقہ خواتین کے نام شعبۂ دعوت سے ایک سرکلر جاری کیا گیا تھا۔ مراٹھی مقررین کی رپورٹ کی روشنی میں تقریباً 66 مقامات پر سیرتؐ کے پروگرام وطنی بھائیوں اور بہنوں کے لئے منعقد کئے گئے۔ جن سے 25000 / سے زائد وطنی بھائیوں اور بہنوں نے استفادہ کیا۔ اسی طرح ممبئی میٹرو نے ''محمدؐ سب کے لئے'' موثر مہم منائی جس کے ذریعے لاکھوں وطنی بھائیوں اور بہنوں تک سیرت کا پیغام پہنچایا گیا۔ اچلپور ضلع امراوتی کے پروگرام میں وطنی بھائیوں کے تاثرات بھی لئے گئے۔ جگدمبا کالج کے ریٹائرڈ پرنسپل جناب شیر بھاتے نے کہا کہ آج کے دور میں انسانیت کے مسائل کا حل صرف محمدؐ کی تعلیمات میں ہیں۔ لیکن ہم لوگ اس پر چلنے کو تیار نہیں۔ مسائل کے حل کی سچی تڑپ جماعت اسلامی ہند کو ہے۔ لیکن ہم میں سے کتنے افراد ان کا ساتھ دیتے ہیں۔

جل گاؤں، ممبئی، اورنگ، پربھنی، چکل دھارا، جیسے 66 مقامات پر وطنی بھائی اور بہنوں کیلئے سیرت النبی ﷺ پروگرام

شاہ پور، ہنگولی، عنبرناتھ، اردھاپور، کھام گاؤں، جیسے 66 مقامات پر وطنی بھائی اور بہنوں کیلئے سیرت النبی ﷺ پروگرام

**سماجی تنظیموں سے روابط :** حلقہ مہاراشٹر میں جماعت اسلامی ہند کے حلقہ کے ذمہ داران نیز شعبۂ دعوت کے ذمہ داران وممبران کے نیز ضلع ومقام کے ذمہ داران کے بام سیف، مراٹھا سیوا سنگھ، کے ذمہ داروں کے خوشگوار تعلقات ہیں۔ محترم امیر حلقہ اور جماعت اسلامی ہند پونہ کے ذمہ داروں کی جناب وامن میشرام صاحب اور بام سیف کے ذمہ داران کے ساتھ نشستیں ہوئیں۔ سندھ کھیڑ راجہ ضلع بلڈانہ میں ہر سال ۱۲ر جنوری کو جیجاؤ مہوتسو کے نام سے سالانہ تقریبات منائی جاتی ہیں۔ اس سال جالنہ ضلع کے رفقاء اس تقریب میں شریک ہوئے۔ ۱۲ ہزار روپیوں کی کتابیں مفت میں تقسیم کی گئی۔ موبائل بک وین کو بھی رکھا گیا۔ اودگیر، جلگاؤں، جام کھیڑ، شیرور، نارائن گاؤں، اور پونہ میں ہونے والے بام سیف، بھارت مکتی مورچہ کے پروگرام میں جناب سید رفیق صاحب نے خطاب کیا۔ جلگاؤں کے پروگرام میں جناب محمد سمیع صاحب بھی شریک تھے۔ جناب سید رفیق صاحب کو 15000 ر سے زائد افراد سے خطاب کرنے کا موقع ملا۔ جالنہ میں بام سیف، مراٹھا سیوا سنگھ، سمبھاجی بریگیڈ، اور ماتنگ سماج کے افراد کے ساتھ جماعت اسلامی ہند جالنہ کی ایک نشست ہوئی۔ اس میں جناب عبدالواجد قادری نے خطاب کیا۔ ڈاکٹر سید رفیق صاحب نے شیوجینتی کے پروگرام میں خطاب کیا۔

سندھ کھیڑ راجہ میں جیجاؤ مہوتسو کے موقع پر لگائے گئے دعوتی اسٹال اور دعوتی وفود

**بک اسٹال** : مراٹھی ساہتیہ سمیلن پونہ، دلت ساہتیہ سمیلن پربھنی، گرنتھ سمیلن جلگاؤں، میں بک اسٹالس لگائے گئے۔ ساہتیہ سمیلن میں -/37000 روپے کی کتابیں اور قرآن مجید VIP's کو تحفتاً دیا گیا۔ 420/قران مجید فروخت ہوئے۔ تقریباً -/50,000/روپے سے زائد کی کتابیں فروخت ہوئیں۔ یہ بک اسٹالس اسلام درشن کیندر، اور مقامی جماعتوں کے تعاون سے لگائے گئے۔

ریاست کے مختلف مقامات پر مراٹھی زبان دعوتی لٹریچر کے بک اسٹالس

**ناسک اور چالیس گاؤں میں قرآن مجید (مراٹھی) اور لٹریچر کی تقسیم** : جناب مولانا مقصود ملی صاحب نے ناسک میں ان تین ماہ میں 189 / افراد تک قرآن مجید اور 335 / کتابیں پہنچائیں۔ اس طرح چالیس گاؤں کے مقام پر 16 / افراد تک مراٹھی ترجمہ قرآن اور لٹریچر پہنچایا گیا اور ان سے تبادلۂ خیال کیا گیا۔ چالیس گاؤں میں جن افراد سے ملاقات کی گئی ان میں انجینیر، ڈاکٹر، پروفیسر، تاجر، اور پولس افسران وغیرہ شامل ہیں۔

مختلف مقامات اور مواقع پر بزبان مراٹھی کتاب اللہ کا ترجمہ معززین شہر کو دیا گیا

**مذاکرے کا اہتمام**: جماعت اسلامی ہند پمپری چنچوڑ کی جانب سے 23-03-2014 کو ایک مذاکرہ بعنوان 'دیش کی سمسیا اور ان کا حل' کا اہتمام جناب محمد سمیع صاحب کی صدارت میں کیا گیا۔ جناب سنجئے سرودے، جناب پرمیشور جادھو (مراٹھا سیوا سنگھ)، جناب ڈاکٹر بیدی (CPI) نے اظہار خیال کیا۔ پروگرام کے بعد شرکاء کا تاثر یہ تھا کہ ہمیں اسلام کا مطالعہ اس نقطۂ نظر کو سامنے رکھتے ہوئے کرنا چاہیئے کہ اسلام ہی انسانیت کے لئے فلاح ونجات کی راہ دکھاتا ہے۔

**سپتاہ کے پروگرام میں خطاب** : راویر ضلع جلگاؤں میں وطنی بھائیوں کے 'بھاگوت سپتاہ' کے پروگرام میں 'اسلام کے تعارف' کے لئے بھی ایک دن مقرر کیا گیا تھا۔ اس پروگرام میں جناب ڈاکٹر سید رفیق صاحب نے اسلام کا تعارف پیش کیا۔ جس میں 3000 ہزار سے زائد وطنی بھائی، سادھوسنت موجود تھے۔

**ممبئی پولس ٹریننگ کیمپ میں خطاب** : اندھیری، جوگیشوری میں پولس ٹریننگ کیمپ قائم ہے۔ اس میں 1000 سے زائد طلباء تربیت حاصل کررہے ہیں، پولس کمشنر کی جانب سے ان طلباء کے لئے 'تعارف اسلام' کا ایک پروگرام رکھا گیا تھا۔ یہاں پر بھی خطاب اور طلباء وذمہ داران کی خدمت میں اسلامی لٹریچر پیش کیا گیا۔

جوگیشوری ممبئی میں قائم پولس ٹریننگ کیمپ میں اسلام کا تعارف پیش کیا گیا

**آکاش وانی اور ٹی وی چینلز کا استعمال** : احمد نگر آکاش وانی سے ڈاکٹر اکرام خان صاحب نے رسولؐ کی حیات مبارکہ پر خطاب کیا۔ نیز ڈاکٹر سید رفیق صاحب کی تقاریر کی CD's کو ہتاتما چینل پر دکھایا گیا۔ تقریباً 25 لاکھ افراد نے اس سے استفادہ کیا۔

**اسکول اور کالجز میں پروگرام** : ملاڈ، اوتور، پارنیر ان مقامات پر کالج اور ہائی اسکول میں سید رفیق صاحب کے خطاب ہوئے۔

**علماء وبااثر افراد کو جماعت کے دعوۃ نیٹ ورک سے واقف کروانا** : جناب محمد سمیع صاحب نے لاتور، ادگیر، پمپری چنچوڈ، ان مقامات پر علماء اور بااثر شخصیات کے خصوصی اجتماعات میں خطاب کیا۔ ان تینوں مقامات پر تقریباً 250 افراد نے (مردوخواتین) شرکت کی۔ سوالات جوابات بھی ہوئے۔ شرکاء نے جماعت کی سرگرمیوں کی تحسین کی اور تعاون کا یقین دلایا۔

**وطنی بہنوں کے اجتماعات سے خطاب** : ماہ ربیع الاول میں چکھلدرا، انجن گاؤں سرجی، اور اچلپور میں وطنی بہنوں اور مسلم بہنوں کے لئے سیرتؐ کے پروگرام منعقد کئے گئے۔ ان پروگرامز میں خطابات اور سوالات وجوابات ہوئے اور لٹریچر تقسیم کیا۔

**مرکز کے اجتماع میں شرکت** : شعبہ دعوت جماعت اسلامی ہند، مرکز (دہلی) کے زیر اہتمام 15/16/17 مارچ 2014ء کو حلقوں کے دعوت کے ذمہ داران کا تین روزہ کیمپ ہوا، جس میں حلقہ مہاراشٹر سے جناب شیخ امتیاز صاحب (معاون سکریٹری شعبۂ دعوت، جماعت اسلامی ہند مہاراشٹر) نے اور جناب مظفر انصاری (ممبئی) نے شرکت کی۔

**نکاح کی محفلوں میں مراٹھی زبان میں خطاب** : اورنگ آباد، بھوکردن، اور پارنیر میں نکاح کی محفل میں مراٹھی زبان میں خطابات ہوئے۔ اور اسلامی تصورِ نکاح کو تمام شرکاء کے سامنے پیش کیا گیا۔ ان تینوں مقامات پر مجموعی شرکاء 4000 رکے قریب تھے۔ دورانِ مدت کم وبیش 15 عنوانات کے تحت مضامین شائع کروائے گئے۔

**شعبۂ دعوت کے افراد کی میٹنگز** : ان تین ماہ میں شعبۂ دعوت کے افراد کی تین میٹنگز لی گئیں۔ ان میٹنگز میں اسلامک دعوۃ سینٹر، اور 'اسلام سب کے لئے' مہمات کے سلسلے میں تفصیلی گفتگو کی گئی۔

ممبئی کی لوکل ٹرینوں میں دعوت کام

پونہ میں مختلف دعوتی سرگرمیاں

## دورۂ جات و خطوط وغیرہ :

سکریٹری شعبہ دعوت نے 43 یوم میں 26 مقامات، ڈاکٹر اکرام خان صاحب نے 10 دن میں 10 مقامات، امتیاز شیخ صاحب نے 07 یوم میں 03 مقامات، محمد عمر کہاڑے صاحب نے 06 یوم میں 06 مقامات، عبدالرحمٰن آکولے صاحب نے 04 یوم میں 02 مقامات، عبدالواجد قادری صاحب نے 07 یوم میں 07 مقامات، عبدالمجیب دیونیکر صاحب نے 05 یوم میں 05 مقامات، ڈاکٹر سید رفیق صاحب نے 35 یوم میں 35 مقامات، محمد حقانی صاحب نے 05 یوم میں 05 مقامات، نوشاد عثمان صاحب نے 07 یوم میں 07 مقامات۔ اس طرح بحیثیت مجموعی شعبہ کے ذمہ داران نے 186 یوم فارغ کیے۔

دوران مدت شعبہ کی جانب سے 03 عدد خطوط و مراسلے اور 07 عدد سرکولر جاری کیے گئے۔

ریلوے اسٹیشن، پولس اسٹیشن اور مختلف مقامات پر اسلام کے تعارف پر مبنی پروگرام کا انعقاد

# اسلامی معاشرہ

## مسلمانوں کی زندگیوں کو اسلامی طرز پر ڈھالنے کیلئے جماعت مستقل کوشاں

### وابستگان اور مقامی جماعتوں کے ذریعے کی گئی سرگرمیاں:

- اسلام کی عائلی تعلیمات سے کماحقہٗ واقفیت — 4472 افراد
- انفرادی واجتماعی ملاقات — 39931
- عوامی پروگرام (کارنر میٹنگ، خطاب عام، ہفتہ واری اجتماع وغیرہ) — 2333 — استفادہ کنندگان 61086
- خطباتِ جمعہ ونکاح — 1086 — استفادہ کنندگان 144010
- نوجوانوں کے خصوصی پروگرام — 12 — استفادہ کنندگان 407
- تقسیم قرآن مجید / تقسیم کتب، کتابچے، فولڈرس — 667 / 12897
- دارالمطالعے/ لائبریریاں — 47 — استفادہ کنندگان 3701
- اسٹڈی سرکل — 53 — استفادہ کنندگان 1100
- علماء وائمہ کرام سے ملاقاتیں — 270

پونہ میں جلسۂ سیرت النبی ﷺ کا بڑے پیمانے پر انعقاد

ممبرا میں ''میرے نبی ﷺ میرے قائد پر عظیم الشان جلسہ

کامٹی ناگپور میں سیرت النبی ﷺ پر جلسہ

مہاراشٹر میں ''مجلس العلماء تحریک اسلامی ہند'' کا قیام:

23/مارچ 2014 کو احمد زکریا ہال، انجمن اسلام کیمپس، سی ایس ٹی، ممبئی میں ریاست مہاراشٹر کے علماءِ کرام کا اجلاس منعقد کیا گیا۔ جس کی صدارت جماعت اسلامی ہند حلقہ مہاراشٹر کے امیر توفیق اسلم خان نے فرمائی۔ پوری ریاست سے ملک کے معروف دینی و اسلامی اداروں سے باضابطہ فارغ علماءِ کرام نے اس تاسیسی اجلاس میں شرکت کی۔ اس موقع پر ''مجلس العلماء تحریک اسلامی ہند، مہاراشٹر'' کا قیام عمل میں لایا گیا۔ مجلس العلماء کے اغراض و مقاصد میں ملت کے اندر اسلامی طرزِ زندگی اختیار کرنے کی رغبت پیدا کرنا، اختلافی مسائل میں اعتدال کی راہ اختیار کرتے ہوئے ملت کے اتحاد کو مضبوط اور مستحکم کرنا، معاشرتی، عائلی و دیگر باہمی مسائل کے حل کے لیے شریعت الٰہی سے رجوع کرنے کی تلقین کرنا، ملت کے اندر خیر امت اور داعی الی اللہ ہونے کا شعور پیدا کرنا اور اعلائے کلمۃ اللہ کے پیش نظر تحریک اسلامی میں اپنا رول ادا کرنے کے لیے علمائے کرام، حفاظ کرام اور ائمہ مساجد کو تیار کرنا شامل ہیں۔

ناظم مجلس العلماء کی حیثیت سے مولانا مفتی محمد کلیم رحمانی (پوسد، ودربھ)، بحیثیت معتمد مولانا محمد نصیر اصلاحی (داپولی، کوکن) اور بحیثیت خازن حافظ جاوید احمد خان (اورنگ آباد، مراٹھواڑہ) مقرر کیے گئے۔ اس کے علاوہ مشاورتی مجلس کے ارکان کے طور پر مولانا شاکر الاکرم فلاحی (ناگپور)، مولانا عبدالقوی فلاحی (اورنگ آباد)، مولانا محمد فہیم فلاحی (رنجنی، جالنہ)، مولانا ڈاکٹر مجاہد شریف محمدی (اوسہ، لاتور)، مولانا محمد جاوید ندوی (ناندیڑ) کا تقرر عمل میں آیا۔

تاسیسی اجلاس کا آغاز مولانا محمد نصیر اصلاحی کے درس قرآن سے ہوا۔ عبدالقدیر صدیقی (سکریٹری شعبہ اسلامی معاشرہ، جماعت اسلامی ہند حلقہ مہاراشٹر) نے افتتاحی کلمات جب کہ توفیق اسلم خان صاحب (امیر حلقہ مہاراشٹر) نے کلیدی اور اختتامی خطاب فرمایا۔ اجلاس کے موقع پر شعبہ اسلامی معاشرہ کے ارکان مولانا محمد الیاس فلاحی (اورنگ آباد)، حافظ اقبال احمد خان (اجنٹہ)، شیخ امتیاز (اورنگ آباد) کے علاوہ مہمانانِ خصوصی کے طور پر شیخ متین (سکریٹری، جماعت اسلامی ہند مہاراشٹر) اور مولانا لئیق اللہ خان منصوری و مولانا اقبال احمد قاسمی (بنگلور کرناٹک) شریک تھے۔

جماعتی وفود:

ان تین مہینوں میں پورے حلقہ میں مختلف مقامات سے مجموعی طور پر 65 عدد جماعتی وفود نکالے گئے۔ اس موقع پر عمومی ملاقاتیں (برادران وطن میں 2200 عدد ملاقاتیں، برادرانِ ملت میں 5200 عدد ملاقاتیں) ائمہ مساجد سے ملاقاتیں 263 عدد، لٹریچر کی تقسیم (برادران وطن میں 440 عدد کتابچے، برادرانِ ملت میں 70 عدد کتابچے)، 12 عدد مقامات پر طلباء کی رہنمائی کی گئی۔ 13 مقامات پر بے روزگار نوجوانوں کی رہنمائی کی گئی۔ 3/اسکولوں کی صفائی جیسے امور سرگرمیاں انجام دی گئیں۔ 383/اہم شخصیات سے ملاقاتیں کی گئیں جن میں پرنسپل وغیرہ جیسے لوگ شامل ہیں۔

مرکزی سکریٹری شعبہ اسلامی معاشرہ کا دورہ :

مولانا محمد رفیق قاسمی صاحب (مرکزی سکریٹری شعبہ اسلامی معاشرہ) نے حلقہ مہاراشٹر کے درج ذیل 11 مقامات کا دورہ کیا:

(i) فیض پور (ii) جل گاؤں (iii) مالیگاؤں (iv) اورنگ آباد (v) جالنہ (vi) پربھنی (vii) ناندیڑ (viii) پوسد (ix) آکولہ (x) امراؤتی (xi) ناگپور

اس موقع پر درج ذیل سرگرمیاں انجام دی گئیں:

(i) مسجد کی تعمیر کا افتتاح وشجر کاری (ii) 13 عدد دارالعلوم ودینی اداروں کا دورہ (iii) خطابات 2 عدد (iv) 639 عدد علماء وائمہ سے ملاقات (v) 129 معلمین سے ملاقات (vi) 664 طلباء سے ملاقات (vii) ETV کو انٹرویو (viii) معروف علماء کرام جناب عبدالحمیدی ازہری صاحب (سکریٹری جمیعتہ العلماء مہاراشٹر)، مولانا محفوظ الرحمٰن فاروقی صاحب (رکن مسلم پرسنل لاء بورڈ)، جناب مفتی معزالدین قاسمی صاحب (مہتمم دارالعلوم اورنگ آباد)، مولانا عبدالرحمٰن ندوی صاحب (اورنگ آباد) سے تبادلہ خیالات۔

مرکزی سکریٹری شعبۂ اسلامی معاشرہ مولانا محمد رفیق قاسمی کا ریاست کے 11 مقامات کا دورہ

قَالَ اِنَّنِیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ
اور کہا کہ میں مسلمان ہوں۔
ہند، جالنہ

المبنی الدراسی الجامعة المحمدیة

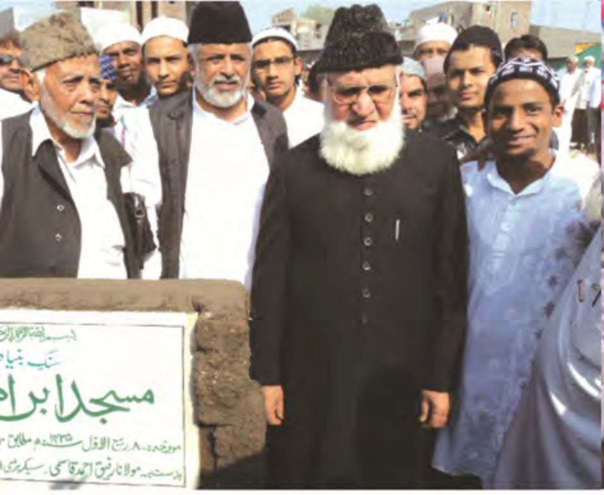

## ادیانیت وارتداد کے ازالے سے متعلق سرگرمیاں:

ا کیومینٹری کا کام آخری مرحلہ میں ہے۔ انشاءاللہ اندورن 2 ماہ مکمل ہوجائے گا۔

ائلی تعلیمات سے متعلق اخبارات میں 9 عدد مضامین/مراسلات شائع کرائے گئے۔

## رالقضاء/شرعی پنچایتیں/مصالحت کمیٹیوں کا قیام :

حمدنگرنگر، اورنگ آباد، ناگپور، ممبرا میں قائم ہے۔

## ورے اور فراغت ایام:

وران مدت سکریٹری شعبہ عبدالقدیر صاحب نے 12 مقامات کے دورے کرتے ہوئے 30 یوم فارغ کیے۔ معاون سکریٹری مولانا الیاس فلاحی صاحب نے مقامات کے دورے کرتے ہوئے اور 9 یوم فارغ کیے۔اور رکن شعبہ مولانا مفتی کلیم رحمانی صاحب نے 12 یوم میں 12 مقامات کا دورہ کیا۔

شعبۂ اسلامی معاشرہ کی جانب سے ریاست کے مختلف پر خطابات

# ملی مسائل

## ملی مسائل کی یکسوئی جماعت کی جدوجہد کا اہم باب

### ملی مسائل کے حل کے لیے کی گئی سرگرمیاں:

- بے روزگاروں کو روزگار — 166
- مقامی جماعتوں کے تحت زکوٰۃ کا اجتماعی نظم — 93
- جماعت کی کوششوں سے ملت میں زکوٰۃ کا اجتماعی نظم — 8 مقامات
- ملی ایشوز پر خطابات عام — 6
  استفادہ کنندگان: 1937
- ملی ایشوز پر پریس کانفرنس — 1
  شریک میڈیا افراد: 33

- ملی ایشوز پر پریس ریلیز — 10
- دارالقضاء وتصفیہ کمیٹیاں — 7
  استفادہ کنندگان 117
- تقسیم قرآن مجید — 734
  تقسیم کتب، کتابچے، فولڈرس — 19617
- سرکاری وغیر سرکاری اسکیمات سے عوام کو فائدہ پہنچانے کے سلسلے میں پروگرامس لیے گئے۔ ان سے 176 مرد 57 خواتین نے استفادہ کیا۔ — 3 پروگرامس
  استفادہ کنندگان 233 افراد

سکریٹری شیخ متین کے ہاتھوں بسمت میں لائبریری کا افتتاح

# تعلیم

- درج ذیل تعلیمی اداروں کا معائنہ کیا گیا اور رپورٹ حلقہ و متعلقہ ذمہ داران کے سپرد کی گئی:

جامعۃ الہدیٰ مالیگاؤں، الہدیٰ پرائمری و ہائی اسکول بیڑ، مسلم اُردو ہائی اسکول آکولہ، علامہ اقبال پرائمری و میڈل اسکول آکولہ، جامعۃ المومنات پڑگھہ، جامعۃ المومنات کھام گاؤں، جامعۃ المومنات ناگپور، جامعۃ المحسنات مالیگاؤں، جامعہ دارالسلام جالنہ۔

- درسی کتب (سوم، چہارم اور پنجم) میں اگلے تعلیمی سال سے ہونے والی تبدیلیوں جیسے ماحولیات معلوم وغیرہ پر ماہرین سے گفتگو کی گئی اور اس کے اثرات (جیسا کہ اسے دوسرے مضامین میں ضم کرنے کی بات کہی جارہی تھی) پر گفتگو کی گئی۔ درج ذیل حضرات سے اس سلسلے میں استفادہ کیا گیا۔

☆ جناب سید حبیب صاحب (ممبئی)، ☆ جناب ناہید صاحب (ممبئی)، ☆ جناب عظیم فلاحی بال بھارتی (مالیگاؤں)، ☆ جناب یٰسین اعظمی بال بھارتی (مالیگاؤں)

- باہویں آرٹس کی پالیٹیکل سائنس کی کتاب کے 125 ویں صفحہ پر جماعت اسلامی کے تعلق سے متنازعہ بیان کو لے کر مختلف ذمہ داران جیسے Education Minister وزیر اعلیٰ اور Study Board کے ذمہ داران کو تحریر کے ذریعہ اور ملاقات کے ذریعہ جماعت کا موقف واضح کیا گیا نیز بہت سارے ذمہ داران نے مثبت انداز میں تعاون کی پیشکش کی۔
- ایجوکیشنل کریئر گائیڈینس سینٹر کے تحت انجام دی گئی سرگرمیاں:

نئے تعلیمی سال کے لیے SIO اور GIO کے وہ طلباء جو اس میدان میں اپنا کیریئر بنانا چاہتے ہیں کا Followup لیا گیا اور نئے کیمپ کے سلسلے میں ذمہ داروں سے گفتگو کی گئی۔ مئی کے اواخر میں انشاء اللہ یہ کیمپ منعقد ہوگا۔

- جامعۃ المومنات بسمت کے ذمہ داران سے مُلاقات و رہنمائی، تعلیمی پروجیکٹ پر تفصیلی بات چیت اور اگلی حکمت عملی تیار کی گئی۔
- SIO نارتھ زون کی جانب سے منعقد کردہ State Education Policy پروگرام میں شرکت کی گئی اور .R.T.E پر رہنمائی کی گئی۔ (شرکاء 60-50)
- SIO ساؤتھ زون کی جانب سے منعقدہ دو روزہ کیمپ Socio-legal awarness میں شرکت اور .R.T.E پر رہنمائی شعبہ سکریٹری
- خدمت ٹرسٹ ممبئی کے ذمہ دار جناب اشفاق صاحب سے ملاقات کی گئی اور تعلیمی موضوعات پر گفتگو کی گئی نیز موصوف نے تعاون کا وعدہ بھی کیا۔
- .N.M.T.S.E کی دوم آنے والی طالبہ کی بیڑ میں حوصلہ افزائی و تہنیت کی گئی۔
- سرڈ شاہ پور میں طلبہ کی رہنمائی (Career Guidence) کا پروگرام رکھا گیا جس میں شرکت و رہنمائی کی گئی۔ (کل شرکاء 15)۔ .N.M.T.S.E ناندیڑ کا ایوارڈ فنکشن۔ شرکت و طلبہ کی حوصلہ افزائی و تعلیمی رہنمائی کی گئی۔
- مالیگاؤں کی معروف تعلیمی شخصیت جناب عبدالوہاب صاحب (Chairman, Delight Education Society) و Umeed Organisation سے ملاقات کی گئی۔ موصوف کو جماعت کی تعلیمی سرگرمیوں سے واقف کروایا گیا اور مالیگاؤں کے اساتذہ کے لیے تربیتی کیمپ کے سلسلے میں موصوف نے تعاون کا اظہار کیا۔ یہ کیمپ مئی میں ہوگا انشاء اللہ۔ اور مالیگاؤں کے ابتدائی Career کونسلر جناب یوسف صاحب سے ملاقات کی گئی۔ موصوف کو جماعت کی تعلیمی سرگرمیوں سے واقف کروایا گیا۔
- ترقی تعلیم اُردو کے مرکزی دفتر پر جناب تنویر صاحب Chairman, Taraqui Taleem Urdu, Malegaon سے ملاقات کی گئی۔ موصوف کو جماعت کی تعلیمی سرگرمیوں سے واقف کروایا گیا۔ .N.M.T.S.E کے سلسلے میں گفتگو ہوئی اور موصوف نے اس کا Sayllabus تیار کرنے اور اشاعت میں بھی تعاون دینے کا وعدہ کیا۔
- جامعۃ الہدیٰ مالیگاؤں کے دونوں صدر مدرسین سے ملاقات کی گئی۔ تعلیمی رپورٹ کے بارے میں Persuatoin کیا گیا۔
- البروج پبلیکیشن ممبئی کے ذمہ دار جناب عبدالولید کی ناندیڑ آمد پر ان سے ملاقات کی گئی اور عشائیہ دیا گیا مختلف عناوین پر تبادلہ خیال کیا گیا جماعت کے اداروں کے لیے بہتر اور معیاری تعلیم کے لیے آپ نے اپنی آمادگی کا اظہار کیا۔
- دوران مدت شعبہ تعلیم کے سکریٹری نے شعبہ کے لیے 14 یوم فارغ کیے۔ اور شعبہ کی جانب سے 07 عدد خطوط جاری کیے گئے۔

# مُلکی و عالمی مسائل

## وطن عزیز کے مسائل سے چشم پوشی اسلام کی دعوت کی راہ میں رکاوٹ ہے

قیام عدل، استعمار کا مقابلہ اور کرپشن کے ازالے کے سلسلے میں اسلامی تعلیمات کے حوالے سے شعبہ ملکی و عالمی مسائل کے تحت درج ذیل سرگرمیاں انجام دی گئیں:

- اخبارات کے ادارتی صفحات پر اثر انداز: 42
- پریس کانفرنس: 2 — شرکاء 388
- ٹی وی پروگرام میں شرکت: 2
- احتجاجی پروگرام: 53 — شرکاء 88000
- ملکی و عالمی ایشوز پر عوامی پروگرام: 12 — استفادہ کنندگان 4060
- تقسیم CDs: 3 — استفادہ کنندگان 320

لاتور میں مختلف ملکی مسائل سے متعلق انتظامیہ سے نمائندگی

### کرپشن، مہنگائی، شراب کے خلاف بیداری کے سلسلے میں کوششیں:

16 ویں پارلیمانی الیکشن کے موقع پر جاری کیے گئے عوامی منشور میں ان تینوں مسائل کے حل کی طرف متوجہ کرایا گیا۔ اسی طرح سے عوامی جلسوں، پریس کانفرنسوں اور ملاقاتوں اور گفتگوؤں میں کرپشن، مہنگائی اور شراب وغیرہ مسائل کے نقصانات اور ان کے حل کی بات پیش کی گئی۔

### دلتوں کی دلآزاری اور اُن پر ظلم کے خلاف جدوجہد :

ممبئی میں عیسائیوں کی اسکول واقع مالونی سے راستے کی توسیع کے لیے جبراً زمین حاصل کرنے کی مذمت میں منعقدہ احتجاجی جلسے میں شرکت کی گئی اور تعاون کی یقین دہانی کرائی گئی۔ عوامی منشور، جلسوں، پریس کانفرنسوں، ملاقاتوں میں اس مسئلہ کے حل کی طرف توجہ دلائی گئی۔ اس کے علاوہ مقامی جماعتوں کے تحت سماجی طبقات کے ساتھ مشترکہ طور پر 73 پروگرامس منعقد ہوئے۔

### کسانوں کے مسائل کا حل کے متعلق سرگرمیاں:

با قاعدگی سے کوئی سرگرمی انجام نہیں دی گئی۔عوامی منشور میں کسانوں کے مسائل حل کرانے کی طرف متوجہ کرایا گیا۔مطالبات رکھے گئے۔اس کے علاوہ جلسوں، پریس کانفرنسوں، پریس ریلیزوں، ملاقاتوں اور گفتگوؤں میں کسانوں کے مسائل کو پیش کیا گیا ان کے حل تجویز کیے گئے۔مطالبات پیش کیے گئے۔

دُختر کشی مخالف موضوع پر لاتور اور دھامن گاؤں بڑے میں پروگرام

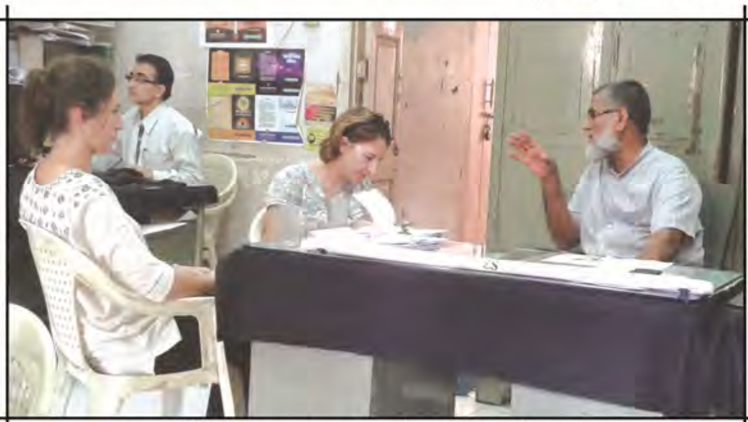

ہم جنسی کے موضوع پر سکریٹری ملکی و عالمی مسائل اسلم غازی سے غیر ملکی صحافی کا انٹرویو

### فحاشی وعریانیت اور سرمایہ دارانہ استحصال کے خلاف جدوجہد :

ہم جنسی کے خلاف SIO کے احتجاجی جلسے میں تعاون اور شرکت عوامی منشور، جلسوں اور پریس کانفرنسوں میں فحاشی ،عریانیت اور سرمایہ دارانہ استحصال کے خلاف اظہار خیال کیا گیا۔ان مسائل کے حل کی طرف حکومت کو متوجہ کرایا گیا اور مطالبات پیش کیے گئے۔ مقامی جماعتوں نے 46 عدد مختلف پروگرامس منعقد کیے۔

### الیکشن مہم:

16 ویں پارلیمانی چناؤ کے پیش نظر جنوری 2014 اوائل میں فرقہ وارانہ ہم آہنگی ،فسطائیت کی روک تھام اور عوام کی سیاسی بیداری کے لیے ''دیش کا وکاس نیائے اور سدبھاؤنا کے ساتھ'' مہم چلائی گئی۔جنوری کے پہلے ہفتہ میں مرکزی منشور حاصل ہونے کے بعد اسے جوں کا توں دانشوروں صحافیوں اور سیاسی قائدین نیز جماعت کے منتخب رفقاء کے سامنے مشوروں اور ریاستی مسائل کی شمولیت کی غرض سے رکھا گیا۔ای میل کے ذریعے 100 سے زائد دانشوران اور سماجی رضا کاروں کو بھی بھیجا گیا۔ مشوروں کے لیے ریاست میں 4 عدد میٹنگیں بمقام ناندیڑ، پونے، ناگپور اور ممبئی منعقد ہوئیں۔اس مرحلے کے بعد شعبہ ملکی و عالمی مسائل کمیٹی کی میٹنگ میں ریاستی مسائل کے اضافے کے لیے میٹنگ ہوئی۔اس طرح 16 نکات کے تحت 68 مسائل کی نشاندہی اور ان کے لیے مطالبات منشور میں شامل کیے گئے۔بعد ازاں منشور کا ترجمہ مراٹھی اور ہندی زبان میں کرایا گیا۔منشور پر آن لائن اور ہارڈ کاپی پر عوامی دستخطیں حاصل کی گئیں۔منشور کی تفہیم کے لیے ممبرا، ممبئی، پونے، کولہاپور، ناندیڑ، اورنگ آباد، ناگپور، آکولہ، بھساول، لاتور اور جالنہ 11 شہروں میں اجتماعات رکھے گئے۔منشور کے 4 زبانوں میں تقریباً پچاس ہزار کتابچے دانشوروں، صحافیوں، سیاسی، سماجی اور مذہبی عمائدین اور عام لوگوں میں پہنچائی گئی۔منشور کو عام کرنے کے لیے 7 عدد پریس کانفرنسیں، ممبئی (دوبار) ناگپور، پونے، اورنگ آباد، آکولہ اور جالنہ میں لی گئیں۔ اس موقع پر پریس ریلیز بھی جاری کیے گئے اور ''دیش کا وکاس نیائے اور سدبھاؤنا کے ساتھ'' مہم کا تعارف بھی کرایا گیا۔مہم کے تحت ریاست کے چار بڑے شہروں میں علاقائی جلسے عام کیے گئے۔پونے، اورنگ آباد، ناگپور اور ممبئی میں میدانوں اور مسجد میں یہ جلسے ہوئے جن میں اندازاً 6 ہزار افراد (5 ہزار مرد، 1 ہزار خواتین) شریک ہوئیں۔جلسوں میں عوامی منشور کی تائید عوام اور سیاسی قائدین نے کی۔AAP کے ذمہ داروں نے کہا کہ یہی منشور ہم Adopt کرلیں گے۔انہوں نے کہا کہ جماعت نے 16 ویں جنرل الیکشن کا ایجنڈا SET کردیا۔

ممبئی، پونہ، اورنگ آباد میں پارلیمانی انتخابات پر جماعت کے عوامی منشور کے اجراء کا پروگرام

ناگپور میں پارلیمانی انتخابات پر جماعت کے عوامی منشور کے اجراء کا پروگرام

''دیش کا وکاس نیائے اور سد بھاؤنا کے ساتھ'' پر مختلف مقامات پر پریس کانفرنس و مذہبی اور سیاسی جماعتوں کے ساتھ عوامی منشور پر گفتگو

''دیش کا وکاس نیائے اور سد بھاؤنا کے ساتھ''مہم کے موقع پر مختلف سرگرمیاں

جنرل سکریٹری جماعت اسلامی ہند نصرت علی کی کانگریس صدر سونیا گاندھی سے پارلیمانی انتخابات سے متعلق ملاقات

عوامی منشور پر انا ہزارے سے ملاقات

سکریٹری شعبہ نے جماعت کی الیکشن پالیسی کی تفہیم کے لیے 6 شہروں کولہاپور، کراڈ، ناندورہ، چکھلی، آکولہ اوراچل پور کے دورے کیے جہاں بلڈانہ، کولہاپور، ساتارا، آکولہ اورامراؤتی کے ارکان وکارکنان کومتحرک کرنے کی کوشش کی گئی۔ پہلے مرحلے میں عوامی منشوراورمہم ''دیش کا وِکاس نیائے اور سد بھاؤنا کے ساتھ'' کے لیے اور بعدازاں امیدوار کا نام تجویز کرنے سے متعلق رفقاء کی رہنمائی کے لیے 2 عدد سرکلر جاری کیے گئے۔ اس سلسلے میں 3 عدد سیاستدانوں پرکاش امبیڈکر، بریگیڈیئر سدھیر ساونت اورشیواجی شندے سے ملاقات کی گئی۔ عوامی تحریک اور MPJ کی میٹنگوں میں شرکت کی گئی۔

### ریاستی دہشت گردی مخالف پروگرام میں شرکت:

- گجرات فسادات میں ''نریندرمودی'' کے خلاف مقدمات دائرکرنے کی پاداش میں سماجی کارکن ٹیسٹا سیتلواد پر گجرات پولس نے FIR داخل کی۔ اس پر ممبئی میں ہوئے احتجاجی جلسے میں شرکت کی گئی۔
- GIO پر دہشت گردی کا الزام لگانے پر اخبار سامنا اور ممبئی پولس پر Criminal Case دائرکرنے کے لیے ایڈووکیٹ محمود پراچہ، ایڈووکیٹ تہور پٹھان، ایڈووکیٹ عشرت خان اور APCR کے ذمہ دار طارق قاضی سے ملاقاتیں کی گئیں۔ محمود پراچہ صاحب کے تیار کیے گئے Draft میں ترمیمات کرکے انہیں بتایا گیا۔ ایک سال گزرنے پر ابھی تک یہ کیس دائر نہیں ہوسکا ہے۔
- ایڈووکیٹ محمود پراچہ کوجان سے مارنے کی دھمکیوں کی مذمت کے لیے پریس کانفرنس کی گئی۔ پریس ریلیز جاری کی گئی۔ ممبئی کی مسلم تنظیموں اوروکلاء کوواقف کرایا گیا۔
- مولانا عبدالقوی قاسمی (حیدرآباد) کی دہشت گردی میں تعاون کے الزام میں گرفتاری پرصورتحال کا جائزہ لینے اور رہائی کے لیے اقدام کے متعلق مشاورتی میٹنگ میں شرکت کی گئی۔

نومنتخبہ نائب صدر بلدیہ جالنہ کا استقبال ومختلف مسائل پرنمائندگی

### دیگرکام:

- میراروڈ میں ''اسلام اورجمہوریت'' عنوان پر یوم جمہوریہ کے موقع پرلیکچر دیا گیا۔
- بوٹیر (تھانے) میں فرقہ وارانہ تناؤ سے ریاستی وزیرعارف نسیم خان صاحب کوواقف کرایا گیااورمقامی رفقاء کوان سے مربوط کرایا گیا۔

### فلسطین ودیگرعالمی مسائل سے متعلق کوششیں:

اخوان المسلمین پرسعودی عرب اور متحدہ عرب امارات میں لگائی گئی پابندی کے خلاف پریس کانفرنس لی گئی اور پریس ریلیز جاری کی گئی۔ عوامی منشور میں حکومت کی خارجہ پالیسی پرتنقید کی گئی اوراس کوامریکہ واسرائیل نوازی کی بجائے عرب اورمسلم نواز بنانے کا مطالبہ کیا گیا۔

مختلف مسائل پروطنی بھائیوں کے ساتھ اشتراک وتعاون

### دورے، میٹنگس وایام فراغت وغیرہ:

- سکریٹری ملکی وعالمی مسائل نے دوران مدت 16 یوم میں بیرون ممبئی 15 مقامات کادورہ کیا۔ اس طرح کل 75 یوم فارغ کیے۔
- دورانِ مدت شعبہ کی جانب سے 2 عدد خطوط ومراسلے اور 2 عدد سرکل جاری کیے گئے۔

# خدمت خلق

## انسانوں کی خدمت اور دادرسی جماعت کا اہم وصف

### وابستگان اور مقامی جماعتوں کے ذریعے کی گئی سرگرمیاں:

| سرگرمی | تعداد |
|---|---|
| سرکاری وغیر سرکاری اسکیموں سے واقفیت استفادہ کنندگان | 266 |
| سرکاری وغیر سرکاری اسکیموں سے استفادہ کنندگان | 2775 |
| وقتی امداد | 532 افراد |
| مستقل وظائف | 302 افراد |
| مستقل روزگار | 37 افراد |
| طبی امداد | 406 افراد |
| تعلیمی امداد | 53 افراد |
| تعمیر مکان میں امداد | 13 خاندان |
| شادی کے موقع پر امداد | 62 افراد |

| سرگرمی | تعداد | استفادہ کنندگان |
|---|---|---|
| ہنگامی ریلیف | 12 | |
| یتیموں ومعذوروں کی امداد: | 333 | |
| ڈسپنسری/کلینک | 11 | 35014 |
| طبی کیمپ | 8 | 810 |
| بلڈ ڈونیشن کیمپ | 9 | 612 |
| بلاسودی سوسائٹی | 9 | 553 |
| سلائی سینٹر | 7 | 109 |
| قانونی رہنمائی کیمپ | 5 | 110 |

## میڈیکل گائیڈنس سینٹر :

شعبہ خدمت خلق کے تحت قائم 4/میڈیکل گائیڈنس سینٹرس (ممبئی، پونہ، اورنگ آباد، ناگپور) سے اس سہ ماہ میں 875/مریضوں کی رہنمائی کی گئی۔ 60/مریضوں کے بائی پاس سرجری، کینسر، کڈنی ٹرانسپلانٹ ودیگر مہلک امراض کے لیے -/43,35,750 روپے حکومتی اسکیمات ودیگر اداروں سے فراہم کرکے مکمل علاج کروایا گیا۔ چاروں مقامات کے متعدد ہاسپٹلس میں 1010/مریضوں کی عیادت کی گئی۔ دفتر حلقہ سے میڈیکل گائیڈنس سینٹرس کے ذریعہ مریضوں کو بطور فوری طبی امداد -/2,79,986 روپے دیئے گئے۔ 06 مریضوں کا دوران علاج انتقال ہونے پر انکے مقامات کو بھجوانے اور تدفین کا نظم کیا گیا۔
دفتر حلقہ سے 07 طلباء وطالبات کو -/23,000 روپے تعلیمی امداد دی گئی۔

## چیریٹیبل ڈسپنسریز :

مہاراشٹر میں 11/مقامات پر چیریٹیبل ڈسپنسریز قائم ہیں۔ دیگر مقامات پر قیام کے سلسلے میں کوششیں جارہی ہیں۔

## مکانات کی تعمیر و درستی :

1/مستحق فرد کو مکانات کی تعمیر ودرستی کیلئے تعاون کیا گیا۔ مکانات کی تعمیر ودرستگی سے متعلق اسکیمات کی تفصیلات دورے کے موقعوں سے دی جارہی ہیں۔

## آدیواسی علاقہ کیلئے میڈیکل وین کا نظم:

میڈیکل وین کیلئے سروے اور پروجیکٹ تیار ہو چکا ہے۔ فی الحال فوروھیلر (4-wheeler)، نگراں اور ڈاکٹر کیلئے کوششیں جاری ہیں۔

## محروسین کے اہل خانہ کو امداد:

بیڑ، مالیگاؤں، ناندیڑ، اورنگ آباد اور پونہ کے بے جاالزامات میں گرفتار نوجوانوں کے اہل خانہ کو مرکز جماعت کے تعاون سے -/1,89,000 روپیے کی مالی امداد کی گئی۔

## کیمپ و میٹنگس:

- ممبئی، ناگپور، اورنگ آباد و پونہ گائیڈنس سینٹرس کے انچارج حضرات کی جائزہ نشست، سکریٹری حلقہ کی نگرانی میں ۸/جنوری ۲۰۱۴ء کو دفتر حلقہ میں لی گئی۔
- شعبہ خدمت خلق کی سالانہ منصوبہ بندی وبجٹ کے لئے شعبہ کمیٹی ممبران کی نشست ۱۵/مارچ ۲۰۱۴ء کو دفتر جماعت محمد علی روڈ ممبئی میں منعقد کی گئی۔
- مرکز جماعت دہلی میں ۱،۲/مارچ ۲۰۱۴ء کو منعقدہ دوروزہ خدمت خلق ورکشاپ برائے سکریٹریز حلقہ جات میں شرکت کی۔

## دورے ،ایام فراغت و خطوط :

- اس سہ ماہ میں معاون سکریٹری شعبہ خدمت خلق نے مفوضہ ذمہ داری کیلئے 70 یوم فارغ کیے۔
- ممبئی، پونہ، اورنگ آباد اور ناگپور میں قائم میڈیکل گائیڈینس سینٹرس کے 5 ہمہ وقتی فارغ میڈیکل فیلڈ ورکرس نے 278 یوم مریضوں کی رہنمائی ومدد کے لیے فارغ کیے۔
- دوران مدت شعبہ کی جانب سے 02 عدد خطوط ومراسلے اور 01 عدد سرکلر جاری کیے گئے۔

دیگلور میں مفت طبی کیمپ

عنبڑ میں غرباء میں کمبلوں کی تقسیم

مدن پورہ ممبئی میں مریضوں میں پھل اور اسلامی لٹریچر کی تقسیم

ایرنڈول ـــــ 12ربیع الاوّل کے موقع پر غرباء میں راشن کٹ و مریضوں میں پھلوں کی تقسیم

ناندیڑ میں نو ضرورت مند خواتین میں سلائی مشین کی تقسیم

ناگپور میں کئی مستحق خواتین کو سلائی مشین برائے روزگار

کامٹی میں مریضوں اور پھلوں کی تقسیم

پربھنی میں راشن کارڈ سے متعلق بیداری مہم

ناسک میں آنکھوں کا مفت طبی کیمپ

ممبرا میں مائکرو اسمال بزنس کے مواقع پر سیمینار کا انعقاد

ملکاپور مستحق خواتین میں ماہانہ وظیفہ کی تقسیم

ریاست کے مختلف مقامات پر بلڈ ڈونیشن کیمپ کا انعقاد

# تربیت

## وابستگان جماعت کی زندگیوں کا تزکیہ جماعت کی ترجیح

### مقامی جماعتوں اور ضلعی سطحوں پر کی گئی سرگرمیاں :

- تزکیہ کیمپ مقامی سطح پر — 339 — استفادہ کنندگان 1501
- عام تربیتی اجتماعات وورکشاپس — 24 — استفادہ کنندگان 822
- ضلعی سطح پر تربیتی اجتماعات — 36 — استفادہ کنندگان 1228
- خصوصی تربیتی ملاقاتیں بذریعہ امیر حلقہ وسکریٹری شعبہ — 30
- خصوصی تربیتی ملاقاتیں بذریعہ ناظم ضلع/علاقہ — 407

### ضلعی تزکیہ کیمپ کا انعقاد :

- میقاتی منصوبے کے مطابق دوران مدت (i) ہنگولی اور (ii) ضلع پربھنی۔ان اضلاع میں ضلعی تزکیہ کیمپ منعقد کیے گئے۔کیمپوں میں سکریٹری شعبہ تربیت اور محترم امیر حلقہ نے شریک ہوکر رہنمائی فرمائی۔ان اجتماعات میں مرد 165 عدد خواتین 220 عدد اس طرح بحیثیت مجموعی 385 عدد رفقائے جماعت نے استفادہ کیا۔

ہنگولی میں ضلع تربیتی اجتماع

پربھنی میں ضلع تربیتی اجتماع

❖ اسی طرح نظمائے ضلع نے اپنے ضلعی منصوبوں کے مطابق حسب ضرورت ضلعی سطح پر تربیتی اجتماعات کا اہتمام کیا۔ یہ اہتمام ضلع ایوت محل، ضلع ناندیڑ، ضلع جل گاؤں، ممبئی میٹرو، علاقہ ناسک میں کیا گیا۔ ان اجتماعات میں 1505 عدد مرد اور 1055 عدد خواتین اس طرح بحیثیت مجموعی 2560 عدد افراد جماعت نے استفادہ کیا۔

مالیگاؤں میں ضلع تربیتی اجتماع کا منظر

ایوت محل میں ضلعی تزکیہ کیمپ کا انعقاد

ناگپور اور ناندیڑ میں ضلعی تزکیہ کیمپ ذمہ داران حلقہ کی شرکت

❖ درج بالا ضلعی اجتماعات کے موقع پر مختلف جماعتوں کا جائزہ لیا گیا۔ اسی طرح بعض افراد سے تفصیل سے گفتگو بھی کی گئی۔

## تربیتی ورکشاپ :

2/ مارچ 2014 کو ممبرا میں مدرسین و مقررین کی تربیت کے لیے ایک ورکشاپ منعقد کیا گیا۔ جس سے 22 مرد، 35 خواتین اس طرح 75 رفقائے جماعت نے استفادہ کیا۔

اکولہ ضلعی تربیتی اجتماع میں معاون امیر حلقہ و سکریٹری تربیت کی شرکت

**ایام فراغت :**

ان تین مہینوں میں سکریٹری شعبہ تربیت نے مفوضہ ذمہ داری کو ادا کرنے کے سلسلے میں 27 یوم فارغ کیے۔

فیض پور میں ضلعی اجتماع بعنوان ''آؤ کامیابی کی طرف''

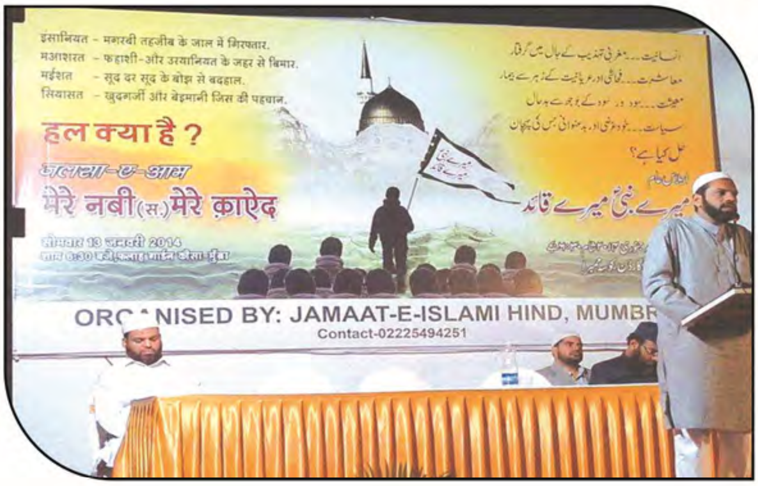

ممبئی میٹرو کا ماہانہ اجتماع

# تنظیم

داخلی نظم اور تنظیم اصلاً اجتماعیت کا تزکیہ ہے

## موجودہ افرادی و تنظیمی قوت :

### ❖ افرادی قوت:

| نمبر شمار | نوعیت | ارکان | کارکنان |
|---|---|---|---|
| 1 | مرد | 954 | 6880 |
| 2 | خواتین | 173 | 1972 |
| | جملہ | 1127 | 8852 |

### ❖ تنظیمی پوزیشن:

❖ جماعتیں: 103

❖ حلقہ کارکنان: مرد 99

❖ حلقہ کارکنان: خواتین: 149

❖ حلقہ متفقین: مرد 158

❖ اضلاع جملہ: 34

❖ مستحکم تحریکی کام: 23 اضلاع میں

❖ کمزور کام: 7 اضلاع میں

❖ ابتدائی شکل میں کام: 4 اضلاع میں

❖ تعداد نظماء ضلع: 23

❖ معاونین: 12

❖ تعداد نظماء علاقہ 3: جملہ 38

❖ ناظمات ضلع: 19

❖ معاونین: 3 — جملہ 22

### ❖ مقامی و ضلعی سطح پر اہم سرگرمیاں :

❖ مقامی جماعتوں کے تحت ماہانہ احتسابی نشستیں: 666

❖ ناظم ضلع / علاقہ کی نگرانی میں احتسابی نشستیں: 2 (تعداد شرکاء 25)

❖ ماہانہ تنظیمی نشستیں: 660

❖ دورہ نظمائے ضلع وعلاقہ : 202 مقامات

❖ ضلعی وعلاقائی سطح پر تنظیمی اجتماعات کا اہتمام: 17 (تعداد شرکاء 3926)

## اجلاس شوریٰ :

جماعت اسلامی ہند حلقہ مہاراشٹر کی مجلس شوریٰ کا یک روزہ ہنگامی اجلاس مورخہ 31/مارچ 2014 کو دفتر حلقہ ممبئی میں منعقد کیا گیا۔ پارلیمانی انتخابات کے سلسلے میں جماعت کن امیدواروں کے حق میں ووٹ استعمال کرے گی۔ یہ اس اجلاس کا واحد ایجنڈا تھا۔ اس اجلاس میں امیر حلقہ کے علاوہ درج ذیل ارکان شوریٰ شریک تھے۔

- ☆ جناب سید عزیز محی الدین صاحب
- ☆ جناب عبید الٰہی خان صاحب
- ☆ شیخ متین
- ☆ مولانا محمد الیاس فلاحی صاحب
- ☆ جناب عبدالروٴف صاحب
- ☆ محترمہ عطیہ صدیقہ صاحبہ
- ☆ جناب محمد اسلم غازی صاحب
- ☆ جناب محمد سمیع صاحب
- ☆ رضوان الرحمٰن خان صاحب
- ☆ جناب عبدالقدیر صدیقی صاحب
- ☆ جناب عبدالجلیل صاحب
- ☆ جناب ابراہیم خان صاحب

## حلقہ کے شعبہ جات کا جائزہ :

تنظیم کی جانب سے دورانِ مدت شعبہ تربیت کا 12/مارچ 2014 کو دفتر حلقہ میں، شعبہ ادارہ جات کا 18/مارچ 2014 کو جالنہ میں اور اوقاف سیل کا جائزہ 19/مارچ 2014 کو اورنگ آباد میں لیا گیا۔ اس موقع پر امیر حلقہ اور سکریٹری موجود تھے۔ جائزے کی روشنی میں ضروری ہدایت ورہنمائی کی گئی۔

## ذمہ داران حلقہ کے خصوصی دورے اور میٹنگوں میں شرکت :

- ایوت محل تربیتی اجتماع منعقدہ 4/5/جنوری 2014 بمقام ایوت محل میں معاون امیر حلقہ کی شرکت۔

- میڈیکل گائیڈنس سینٹر ذمہ داران کی نشست منعقدہ 08/جنوری 2014ء بمقام دفتر حلقہ میں سکریٹری حلقہ کی شرکت۔
- جمعیۃ العلماء ریاستی کانفرنس منعقدہ 11/جنوری 2014ء بمقام ممبئی میں سکریٹری حلقہ کی شرکت۔
- مقامی جماعت کامٹی کی جانب سے منعقدہ جلسہ سیرت النبیؐ منعقدہ 14 جنوری 2014ء بمقام کامپٹی میں معاون امیر حلقہ کی شرکت۔

- آل ودربھ کنونشن منعقدہ 15/جنوری 2014 بمقام ناگپور میں معاون امیر حلقہ کی شرکت ۔

تنظیمی دورہ کے تحت سکریٹری حلقہ نے پربھنی کا جائزہ لیا

- یوتھ ونگ کے دوروزہ کیمپ منعقدہ 16/17/جنوری 2014ء بمقام نیگنا میں معاون امیر حلقہ کی شرکت ۔
- SIO کے تحت وکلاء اور Law کے طلبہ کے اجلاس منعقدہ 29/جنوری 2014ء میں معاون امیر حلقہ کی شرکت ۔
- قیم جماعت کے ساتھ ممبئی میٹرو نشست منعقدہ 09/فروری 2014ء بمقام ممبئی میں امیر حلقہ اور سکریٹری حلقہ کی شرکت ۔

ممبئی میٹرو کی جائزہ نشست میں قیم جماعت اور امیر حلقہ

- علماء نشست منعقدہ 11/فروری 2014ء بمقام ناگپور میں معاون امیر حلقہ کی شرکت ۔
- امراء حلقہ جات کا اجتماع بضمن پارلیمانی الیکشن منعقدہ 15/16/فروری 2014ء بمقام مرکز جماعت میں امیر حلقہ کی شرکت ۔
- ہنگولی ضلعی تربیتی اجتماع منعقدہ 22/فروری 2014ء بمقام ہنگولی میں امیر حلقہ کی شرکت ۔
- الیکشن مہم سے متعلق علاقائی کانفرنس منعقدہ 23/فروری 2014ء بمقام ناگپور میں امیر حلقہ ومعاون امیر حلقہ کی شرکت ۔

❖ IRW کیمپ منعقدہ 15/16/فروری2014ء بمقام جل گاؤں میں سکریٹری حلقہ کی شرکت۔

❖ الیکشن مہم سے متعلق علاقائی کانفرنس منعقدہ 2/مارچ2014ء بمقام ممبئی میں امیر حلقہ کی شرکت۔

❖ علاقہ کولہاپور کے تنظیمی اجتماع منعقدہ 09/مارچ2014ء بمقام کراڑ میں امیر حلقہ کی شرکت۔

❖ نشست امراء مقامی ممبئی میٹرو منعقدہ 16/مارچ2014ء بمقام دفتر حلقہ میں سکریٹری حلقہ کی شرکت۔

❖ پربھنی ضلعی تربیتی اجتماع منعقدہ 16/17/مارچ2014ء بمقام پربھنی میں امیر حلقہ کی شرکت

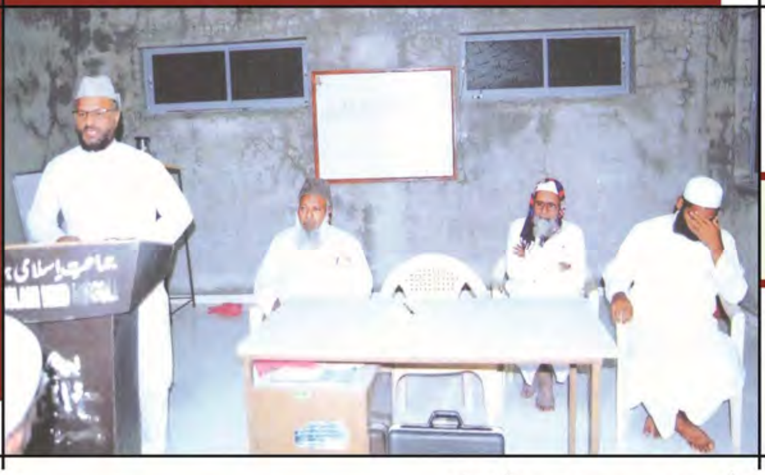

❖ SIO نارتھ۔LPDOs کیمپ منعقدہ18/19/مارچ2014ء بمقام ناگپور میں معاون امیر حلقہ کی شرکت۔

❖ مجلس العلماء کے قیام کے پروگرام منعقدہ 23/مارچ2014ء بمقام ممبئی میں امیر حلقہ وسکریٹری حلقہ کی شرکت۔

❖ GIO نارتھ کیمپ منعقدہ25/26/مارچ2014ء بمقام ایوت محل میں امیر حلقہ ومعاون امیر حلقہ کی شرکت۔

## امیر حلقہ اور سکریٹری حلقہ کے خصوصی دورے :

وابستگان اور مقامی جماعتوں کے قابل اصلاح پہلوؤں پر بلاتاخیر توجہ دینے اور داخلی استحکام کے لیے مناسب تدابیر اختیار کرنے کے سلسلے میں ہر مقام پر امیر حلقہ و سکریٹری حلقہ کے دورے متعین ہیں۔ چنانچہ دوران مدت

- محترم امیر حلقہ نے احمد نگر، پارنیر اور راہوری کا دورہ کیا۔ اس موقع پر ارکان و کارکنان کی نشستیں، خواتین و SIO نشستیں، انفرادی ملاقات و جائزہ، عمائدین شہر کے ساتھ نشستیں، خطاب عام اور علماء وائمہ کرام کے ساتھ نشستیں وغیرہ سرگرمیاں انجام پائیں۔
- سکریٹری حلقہ نے ہنگولی، بسمت نگر، پربھنی، پاتھری، سیلو، بھساول، جامنیر، جل گاؤں، فیض پور اور جانوری ان مقامی جماعتوں کا تنظیمی دورہ کیا۔ اس موقع پر دفتری ریکارڈ کا جائزہ، بیت المال کا جائزہ اور مقامی سرگرمیوں کا جائزہ لیا اور جائزے کی روشنی میں ہدایت و رہنمائی کی۔

**سہ ماہی خبرنامہ کا اجراء:**

دوران مدت حلقہ کی سرگرمیوں و دیگر امور پر مبنی سہ ماہی خبرنامہ ''نشانِ راہ'' کا پانچواں شمارہ 3000 کی تعداد میں پرنٹ کروا کر پورے ریاست میں روانہ کیا گیا۔

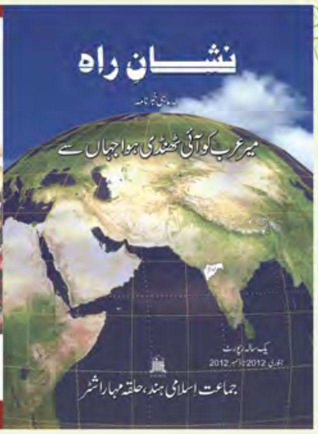

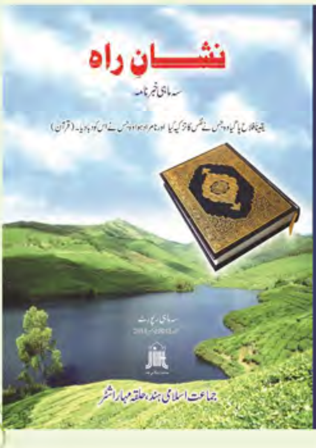

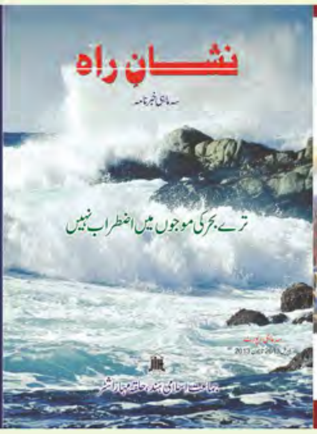

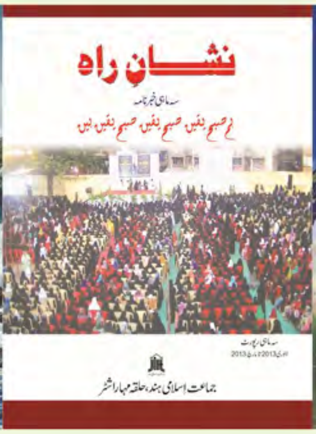


**دفتر حلقہ میں ہفتہ واری اجتماعات:**

- ہر ہفتہ بروز منگل صبح 09:00 تا 10:00 وابستگان دفتر حلقہ، IMPT اور شودھن ٹرسٹ کے اسٹاف پر مشتمل ہفتہ واری اجتماعات کا اہتمام کیا گیا۔
- دوران مدت یعنی ان تین ماہ میں دفتر حلقہ سے 207 عدد مراسلات اور 02 عدد سرکلرس کا اجراء عمل میں آیا۔

**امیر حلقہ، معاونین امیر حلقہ و سکریٹریز کی مصروفیات اور یوم فراغت:**

درج ذیل جدول کے مطابق دورانِ مدت محترم امیر حلقہ، معاونین امیر حلقہ اور سکریٹری حضرات نے وقت فارغ کیا:

| نمبر شمار | ذمہ داران | دفتر حلقہ کیلئے | دورے اجلاس وغیرہ کیلئے | جملہ فارغ ایام |
|---|---|---|---|---|
| 1 | توفیق اسلم خان صاحب (امیر حلقہ) | 18 | 23 | 41 |
| 2 | رضوان الرحمٰن خان صاحب (معاون امیر حلقہ) | 1 | 22 | 23 |
| 3 | شیخ متین (سکریٹری حلقہ) | 40 | 25 | 65 |
| 4 | مولانا غلام رفیق احمد صاحب (جوائنٹ سکریٹری) | 42 | 11 | 53 |

**مقامی جماعتوں کا آڈٹ:**

حلقہ کے آڈیٹر جناب محمد یونس صاحب نے مقامی بیت المال کے جائزے و آڈٹ کے سلسلے میں 18 یوم میں 03 / مقامات (امراوتی اور دفتر حلقہ ممبئی 2 بار) کا دورہ کیا۔

# شعبۂ خواتین

## اسلام کی ترویج واشاعت میں مائیں اور بہنیں برابر کی شریک

حلقہ مہاراشٹر کی وسعت اور خواتین کے مسائل کے پیشِ نظر شعبہ خواتین کو دو حصوں میں یعنی شعبہ خواتین نارتھ اور شعبہ خواتین ساؤتھ زون میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ان کی علیٰحدہ علیٰحدہ بیانیہ رپورٹ درج ذیل ہیں:

## حلقۂ خواتین نارتھ زون:

### دعوت کے تحت سرگرمیاں:

- انفرادی واجتماعی ملاقاتیں — 2373
- تقسیم لٹریچر: قرآن — 25
- کتابیں — 161
- کتابچے — 755
- فولڈرس — 1845
- قرآن پروچن — 3 (شرکاء 200)

- پریشت پرتیچے سمیلن (ناگپور مشرق، گونڈ وڑسا، عمرکھیڑ، امراؤتی، انجن گاؤں، اچل پور، آکولہ) — شرکاء 568
- یوم خواتین کے تحت پروگرام (کھام گاؤں، ناگپور مغرب، امراؤتی، آکولہ، بھساول، پاچورہ، جل گاؤں) — شرکاء 292
- یوم خواتین کے تحت دختر کشی کے عنوان پر عمرکھیڑ میں NGOs ودیگر سماجی طبقات کے ساتھ مل کر ایک پروگرام لیا گیا جس میں وطنی بہنیں شریک رہیں — پروگرام 1، شرکاء 1000
- پوسد میں بام سیف کی بہنوں کے ساتھ مل کر یوم خواتین کے تحت پروگرام لیا گیا، — شرکاء 150
- یوم خواتین کے موقع پر انجن گاؤں، پرتواڑہ، اچل پور ان مقامات پر وطنی بہنوں سے ملاقاتیں — 395

## اسلامی معاشرہ کے تحت سرگرمیاں:

- انفرادی واجتماعی ملاقاتیں 14927 بہنوں سے
- تقسیم لٹریچر: ترجمہ قرآن 10، کتابچے 250، کتابیں 250، فولڈرس 1650
- مختلف عنوانات کے تحت خطابات عام (مرتضٰی پور، گھوڑے گاؤں، ہترون، بارسی ٹاکلی، ریسوڑ، آلے گاؤں، پاتور، مدکھیڑ، دھارنی، چکل درا، تلے گاؤں، دھولیہ) کل شرکاء 2475
- سیرت کے تحت خطابات عام (آکولہ، ریسوڑ، واشم، ہترون، آلے گاؤں، ناگپور مشرق، ناگپور مغرب، بھنڈارہ، دہے گاؤں، ایوت محل، پھول ساونگی، گونڈ وڑسا، عمرکھیڑ، مالیگاؤں، چالیس گاؤں، پاچورہ، ملکاپور، دھامن گاؤں بڑے، کھامگاؤں، رتھ پور، چکل درا، آنچل پور، گھاٹ لاڈکی) کل شرکاء 6900
- سیرت کے تحت عمومی پروگرام (ناگپور مشرق میں 11 مقامات پر سیرت کے تحت پروگرام لیا گیا کل شرکاء 1300
- بلار پور، چندر پور، ورودڑا، کامپٹی، ناندورہ، چکھلی، دل گاؤں، انجن گاؤں، پرتواڑہ، ناسک، ایولہ، فیض پور جل گاؤں کل شرکاء 513
- کوئز مقابلے سیرت کے تحت عام خواتین میں (ناگپور مغرب، ناگپور مشرق، دہے گاؤں، عمرکھیڑ)
- 4/ اسکولس میں سیرت کے تحت کوئز مقابلے اور 5/ اسکولس میں لیکچر
- عمرکھیڑ میں سیرت کے تحت تقریری ونعتیہ مقابلہ شرکاء 110
- ناگپور مشرق میں صلوٰۃ ورکشاپ کا اہتمام کیا گیا۔

## ملی مسائل کے تحت سرگرمیاں:

- 4 سلائی مشین دلوا کر 4 بہنوں کو روزگار سے لگوایا گیا
- دو بہنوں کو سبزی کا ٹھیلہ لگوا کر دیا گیا
- ایک نوجوان کو چپراسی کی نوکری سے لگوایا گیا
- ایک نوجوان کو رکشہ خریدنے میں مالی تعاون دیا گیا
- ناگپور مشرق میں تین بہنوں کو روزگار سے لگوایا گیا
- عمرکھیڑ میں 13 بیواؤں کو 5000 روپے کی سلائی کا کام فراہم کیا گیا
- 30/ اساتذہ سے ملاقات

سیرت النبی ﷺ کے موضوع پر ناگپور میں حلقہ خواتین کا خطاب عام

اکوٹ میں حلقہ خواتین کی سرگرمیاں

- ''امتحان کی تیاری کیسے کریں'' اس عنوان کے تحت انجن گاؤں سور.جی میں (دسویں وبارہویں کی طالبات) پروگرام لیا گیا، 150 طالبات شریک رہیں
- تین اسکولس میں اسلامی لٹریچر کی فراہمی
- تعلیمی و پیشہ وارانہ 30 افراد کی رہنمائی کی گئی
- 3/ افراد کی قانونی رہنمائی کی گئی
- شادی بیاہ کے غلط رسم ورواج کے تحت 2 ہفتہ لگاتار پروگرام ناگپور مشرق میں لیا گیا
- آکولہ میں چار اسٹوڈنٹس کو Adopt کرکے تعلیم کا خرچ دیا جارہا ہے
- تعلیمی امداد 2000 روپے کی گئی۔

## ملکی وعالمی مسائل کے تحت سرگرمیاں:

- یوم خواتین کے تحت پروگرام ''خواتین پر ظلم و استحصال و تدارک'' ( آکولہ، آکوٹ، ناگپور مغرب، عمرکھیڑ، پوسد، آنجل پور، امراوتی، چکل درا، دھارنی، کھامگاؤں، پاچورہ، بھساول، مالیگاؤں، جل گاؤں، چندرپور، دھامن گاؤں چکھلی )کل شرکاء 2590
- فحاشی وعریانیت کے تحت اسکول میں لیکچر ناگپور مشرق میں لیا گیا
- بارسی ٹاکلی میں شراب بندی کے تحت میمورنڈم دیا گیا
- NGOs ودیگر سماجی طبقات کی ذمہ دار خواتین سے ملاقات ومیٹنگ (عمرکھیڑ پو سدانجن گاؤں سوجی) ۔

عالمی یوم خواتین کے موقع پر عمرکھیڑ میں ڈاکٹر عائشہ پٹھان کا مراٹھی میں خطاب

عالمی یوم خواتین کے موقع پر بھساول میں حلقہ خواتین کا پروگرام

## خدمت خلق کے تحت سرگرمیاں:

- Eye Camp بمقام آکولہ
- سول ہاسپٹل میں دورہ فروٹ وفولڈرس کی تقسیم ( آکولہ، کامپٹی )
- یوم خواتین کے موقع پر میڈیکل گائیڈینس کیمپ ناگپور مشرق میں
- ایوت محل میں تعلیم ودوائیوں پر 1000 روپے
- پوسد میں ایک مریضہ کو 1000 کی امداد
- فیض پور میں 1000 کی طبی امداد
- ناگپور مشرق میں 5000 روپے کی طبی امداد
- امراوتی میں 8000 روپے کی طبی امداد
- ناگپور میں 8000 روپے سے ضرورتمند بہنوں کی امداد کی گئی
- پوسد میں 20 بیواؤں کو ماہانہ وظیفہ
- 18000 روپے سے 60 بیواؤں کو ماہانہ وظیفہ ملکاپور میں
- غریب بچیوں کی شادی پر خرچ (5000 ناگپور مشرق + 2000 بلڈانہ )
- مکان دُرستگی سے 10000 کی رقم لگائی گئی
- 4 مطلقہ اور ایک بیوہ بہن کا نکاح۔

کامٹی میں حلقہ خواتین کے ذریعہ پھلوں کی تقسیم

## ''شعبہ تربیت وتنظیم'' کے تحت:

- سہ ماہی اسٹڈی سرکل ناگپور مشرق میں
- تزکیہ کیمپ ضلع ایوت محل (مشترکہ مردوخواتین) شرکاءخواتین 99
- پوسد میں تحریکی خاندان کا فیملی اجتماع (مشترکہ مردوخواتین) شرکاءخواتین 200
- علاقہ ناسک کا علاقائی اجتماع (مشترکہ مردوخواتین) شرکاءخواتین 100
- ضلعی اجتماع جل گاؤں بمقام فیض پور (مشترکہ مردوخواتین) میں 1500 خواتین نے شرکت کیں
- ناظمات ضلع کے دورے :

- حلقہ متفقین خواتین کا قیام (دھارنی، رسول آباد، آشٹی، عمرکھیڑ، گھوڑے گاؤں، اڑگاؤں خورد، سرسولی، ہتنور، ڈونگر گاؤں، کارنجہ)
- شعبہ خواتین نارتھ کی طرف سے 6 ضرورتمند مقام پر لائبریری کے لیے کتابوں کی فراہمی۔
- خواتین کے تحت CC کا قیام (ناگپور مغرب، ناگپور مشرق، اُمریڈ، کامپٹی، آکولہ، بارسی ٹاکلی)

نارتھ زون میں ناظمات ضلع نے 94 یوم میں 107 مقامات کا دورہ کرکے حلقہ خواتین کا جائزہ لیا اور رہنمائی کی۔

## حلقۂ خواتین ساؤتھ زون:

- مرکزی حلقہ خواتین (ذمہ داران) کی جنوری میں ممبئی ہونے والی نشست کے موقع پر ممبئی وتھانہ کی مقامی وضلعی ذمہ دار خواتین مستفید ہوئیں۔
- ماہ جنوری و فروری میں سیرت کے پروگرام لئے گئے۔ سیرت ﷺ پر مقامی جماعت (پونہ) کی جانب سے جلسہ کا اہتمام کیا گیا جس میں 500 خواتین نے شرکت کیں۔ نمائش کا اہتمام کیا گیا جس میں 2000 دوہزار سے زائد خواتین وطالبات نے شرکت کیں۔ تھانہ ضلع میں 2 مقامات پر سیرت کے پروگرام ہوئے جس میں کتابیں اور فولڈر کی تقسیم ہوئی۔

ممبرا میں حلقہ خواتین کے جانب سے جلسہ سیرت النبی ﷺ

اردھاپور میں جلسہ سیرت النبی ﷺ کے موقع پر پولس انتظامیہ خصوصی مدعو

* شہرناندیڑ میں 6 مقامات پر (یوم خواتین) خطابات عام کے پروگرام منعقد کئے گئے۔ 460 خواتین شریک رہیں۔تقریباً ایک ہزار انفرادی ملاقاتیں کیں۔ دیگلور ضلع ناندیڑ میں وطنی وملی بہنوں میں خطابِ عام 35 خواتین کی شرکت۔
* اردھاپور میں ''آپ ﷺ سب کے لئے مہم'' ملی ووطنی کل ملاکر 115 خواتین کی شرکت رہیں۔

جالنہ میں حلقہ خواتین کی جانب سے ضلع ایس. پی. کا استقبال ونمائندگی

* اورنگ آباد میں یوم خواتین کے موقع پر لئے گئے خطابِ عام میں 200 خواتین شریک تھیں۔ 200 فولڈر ولٹریچر کی تقسیم کی گئی۔
* سیرت ﷺ ویوم خواتین کی مناسبت سے سبھی بڑی جماعتوں میں خطاب عام جلسہ منعقد کئے گئے۔انفرادی واجتماعی ملاقاتوں میں لٹریچر وفولڈر کی تقسیم عمل میں آئی۔ بسمت نگر، شولاپور، وغیرہ مقامات پر سیرت ﷺ ویومِ خواتین کے پروگرام لئے گئے۔

حلقہ خواتین کے مختلف اجتماعات

* اخبارات میں آرٹیکل شائع کئے گئے۔اس کے علاوہ اردو اخبارات میں ہونے والے پروگرام کی نیوز شائع کروائی گئی۔
* ناندیڑ میں خدمتِ خلق کے تحت دو مستحق خواتین کی مدد کی گئی (3500)
* ممبئی۔آسان نکاح مہم منائی گئی ۱۵۰۰ خواتین تک پیغام پہنچایا گیا۔ممبئی ماہ فروری میں میرج بیورو کا باقاعدہ نظم قائم کیا گیا۔خواتین سے متعلق طبی لیکچر رکھا گیا کثیر تعداد میں خواتین شریک رہیں۔
* پونہ میں ارکان وکارکنان کے لئے باقاعدہ پابندی سے اسٹڈی سرکل جاری ہے۔ پونہ ضلع کے دومقام پر چلڈرن سرکل جاری کیا گیا ہے۔ دو ہزار سے زائد بک فروخت کی گئی ہیں۔''دیش کا وکاس سدبھاؤنا کے ساتھ'' اس موقع پر 160 منشور اور 500 فولڈر کی تقسیم کی گئی۔
* حلقہ کی ناظمہ نے تنظیمی، سیرت ﷺ، یومِ خواتین سے متعلق دورے کئے۔کالجس میں وطنی بہنوں میں لیکچر بعنوان ''آج کی عورت نے کیا کھویا کیا پایا؟'' مختلف مقامات پر کئے۔
* معاون ناظمہ نے مقامی حلقہ خواتین کے سیرت ﷺ کے پروگرام میں اختتامی خطاب، جی. آئی. او. کے ڈیویژنل ورکشاپ میں تقریر کی ذمہ داری، ہفتہ واری اجتماعات میں درس وتقریر۔ ماہِ فروری میں اسٹڈی گروپ کی دوروزہ میٹنگ میں شرکت کی۔ مارچ میں سینٹرل اسٹڈی گروپ کی میٹنگ میں شرکت کی۔

# یوتھ ونگ

مسلم معاشرہ کے نوجوانوں کو بُرائیوں کے سیلاب سے بچا کر اُن کی سیرت کی تعمیر کی جاتی ہے

12 ربیع الاوّل کے موقع پر پاتھری، ایوت محل، اورنگ آباد،، جالنہ، ناندیڑ و دیگر مقامات پر منعقدہ بلڈ ڈونیشن کیمپ

## MOVEMENTS OF BLOOD DONATION CAMP 2014

### YOUTH WING JAMAAT-E-ISLAMI HIND AURANGABAD

Mr. SHAIKH ZAMEER
SIDENT YOUTH WING AURANGABAD

Mr. SHAIKH MATEEN
SECRETARY JIH MAHARASHTRA

Mr. ABBAS ANSARI
PRESIDENT JIH AURANGABAD

# چلڈرن سرکل JIH

- 14/جنوری 2014۔ بھساول (ضلع جل گاؤں) ''سیرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور بچے'' عنوان پر اظہار خیال۔
- 19/جنوری 2014۔ فیض پور (ضلع جل گاؤں) ضلعی اجتماع عام میں شرکت۔ ''بچوں کی تعلیم وتربیت اور قرآن کا تصور مومن'' عنوان پر اظہار خیال۔

## چلڈرن سرکل کے قیام پر ترغیب

- محترمہ ناظمہ حلقہ خواتین مہاراشٹر نارتھ، سیدہ ساجدہ پروین نے 5 مقامات پر وردربھ میں سرکل کا تعارف کرایا۔
- 1/فروری 2014 ۔ میرج (ضلع سانگلی) الفتح انگلش اسکول، چاند سلطانہ اسکول میں خطاب وتعارف۔ طلباء، اساتذہ، والدین شرکت -/1000 افراد
- 19/فروری 2014 ۔ پیٹھن (ضلع اورنگ آباد) سنجر پورہ میں، سنجر مسجد کے مکتب میں تعارف وقیام۔ 22 طلباء کی شرکت۔
- 21/فروری 2014 ۔ جامکھیڑ (ضلع بیڑ) پروگرام میں شرکت۔
- 26/فروری 2014 ۔ آشٹی (ضلع بیڑ) مولانا آزاد اسکول کے تقسیم انعامات فنکشن میں شرکت۔ طلباء، اساتذہ، والدین اور مینجمنٹ شریک۔ اندازاً 800/افراد کی شرکت۔ تعارف ورہنمائی۔
- 7/مارچ 2014 ۔ ڈی ایڈ کالج میں تعلیم بالغان کے موضوع پر خطاب۔ 45 طلباء کی شرکت۔
- 16/مارچ 2014 ۔ عالمگیر کالونی، اورنگ آباد کے سرپرست مقامی جناب محمد یوسف اور یونٹ انچارج جناب عابد صاحب سے مقدمات اور پیش رفت پر گفتگو۔ 100 ممبر بن گئے
- 21/مارچ 2014۔ مسجد براق، پرلی (ضلع بیڑ) میں چلڈرن سرکل کا تعارف۔ 70 طلباء شریک
- 30/مارچ 2014 ۔ خلد آباد (ضلع اورنگ آباد) میں تفریحی اجتماع کے موقع پر شرکت۔ کھیلوں کی نظامت وتعارف۔ شرکت اندازاً 200 مرد وخواتین۔
- جملہ 11 مقامات پر دورے ہوئے۔

## دیگر سرگرمی:

- ☆ چلڈرن سرکل گائیڈ کی سیکنڈ ایڈیشن کا اجراء ، 1000 کاپیاں پرنٹ کرائی گئی۔
- ☆ چلڈرن لائبریری مہاراشٹر کا قیام (ابتدائی شکل میں) 500 کتب
- ☆ 4 پرائمری اسکول ہیڈ ماسٹرس سے ملاقات۔ گائیڈ کا تعارف و چلڈرن سرکل کا تعارف کرایا گیا۔

ناندیڑ میں سید عبدالباسط انور اور مولوی یٰسین کے ہاتھوں چلڈرن سرکل کے ماہانہ وال میگزین کا اجراء

ریاست کے مختلف مقامات پر چلڈرن سرکل کی سرگرمیاں

# رابطہ عامہ

- دورانِ مدت سکریٹری رابطہ عامہ نے 6 ملی شخصیات، 8 سماجی شخصیات، 6 مذہبی شخصیات، ایک سیاسی شخصیت، 1 صحافی، 6 مختلف NGOs کے ذمہ داران اور 3 مختلف ممالک کے قونصل خانوں کے ذمہ داران اس طرح بحیثیت مجموعی 34 ذمہ داران سے ملاقات کا اہتمام کیا۔ جن سے ملاقات کی گئی اُن میں قابل ذکر شخصیات اس طرح ہیں: عطاء الرحمٰن صاحب (CEO حج کمیٹی آف انڈیا)، دواؤدی بوہرہ فرقہ کے 53 ویں داعی مطلق، سعودی عرب اور کویت قونصل خانوں کے اہم ذمہ دار وغیرہ اور انہیں ڈائری اور کیلنڈر بھی تحفہ میں دیے گئے۔

داؤدی بوہرہ فرقہ کے 53 ویں روحانی پیشوا سے سکریٹری رابطہ عامہ عبدالحفیظ فاروقی کی ملاقات

- عیسائی، سکھ، بدھ سماج کی اہم شخصیات سے ربط بڑھا ہے۔
- تین عدد پریس کانفرنس میں شرکت کی گئی۔ 2 میں اظہار خیال کیا گیا۔
- 6 ذمہ داران سے روابط کو مضبوط کیا گیا ہے۔
- بنیادی حقوق کی پامالی کے خلاف کام کرنے والی NGOs کو ترجیحاً زیادہ وقت دیا گیا۔
- 6 اہم ملی شخصیات سے مختلف مواقع پر ملاقات کی گئی اور ملی سرگرمیوں میں جماعت کی نمائندگی بھی کی گئی۔ ممبئی کی زائد از 8 مسیحی NGOs کی۔ میونسپل کارپوریشن کی طرف سے سڑک چوڑا کرنے کے لیے سڑک کے صرف ایک طرف (کی اس زمین کو شامل کرنے جو مالونی کے چرچ کی ہے) کی سازش کے خلاف بنائے گئے متحدہ فورم کے پریس کانفرنس اور دھرنے میں شرکت کی گئی۔ ممبئی کی 64 اہم شخصیات کو نشانِ راہ بھیجا گیا۔ ان میں سے کچھ نے بہت افزائی کی۔ مزید 20 اہم شخصیات کے پتے حاصل کیے گئے۔ نشانِ راہ جلد ہی بھیجا جائے گا۔ عمائدین و اہم شخصیات کے پتے اپ ڈیٹ کیے گئے۔

- مجلس العلماء تحریک اسلامی ہند مہاراشٹر میں حسب استطاعت تعاون کیا گیا۔
- مولانا عبدالقوی کی پولس کے ذریعہ گرفتاری اور تیستا سیتلواد کو پریشان کرنے کے خلاف احتجاج میں شرکت۔
- People SARC راؤنڈ ٹیبل کانفرنس میں شرکت اور مختلف مذاہب کے نمائندوں سے ملاقات اور جماعت اسلامی کا تعارف۔
- ہندو، بودھ، جین، سکھ، کرسچین مذاہب کے اہم شخصیات سے روابط مزید مضبوط کرنے کی کوشش کی گئی۔
- دوران مدت شعبہ رابطہ عامہ کی جانب سے 2 عدد خطوط سرکلر جاری کیا گیا۔
- سکریٹری رابطہ عامہ نے دوران مدت شعبہ کے لیے 68 یوم فارغ کیے۔

مختلف مذہبی رہنماؤں کے ساتھ سکریٹری رابطہ عامہ

# میڈیا سیل

## ذرائع بلاغ کے موثر استعمال پر تحریک نے ابتداء ہی سے توجہ دی ہے

- جماعت قیام عدل، کرپشن کے ازالے اور سرمایہ دارانہ استعمال کے سدباب کے لیے اسلامی تعلیمات کو اس طرح عام کرے گی کہ اسلام ماس میڈیا، علمی اور عوامی حلقوں میں ایک متبادل کے طور پر موضوع بحث بن جائے۔ اس مقصد کے پیش نظر درج ذیل سرگرمیاں انجام دی گئیں۔

| | قیام عدل، استعمار کا مقابلہ اور کرپشن کے ازالہ کے سلسلہ میں اسلامی تعلیمات کا حوالہ | سابقہ تعداد | دورانِ مدت اضافہ | جملہ تعداد |
|---|---|---|---|---|
| 1 | اخبارات کے ادارتی صفحات پر کتنی مرتبہ شائع کرایا گیا؟ | 4 | x | 4 |
| 2 | کتنی مرتبہ TV پروگراموں میں شرکت کی گئی؟ | 6 | x | 6 |
| 3 | کتنے معروف مصنفین کی کتاب، مضامین یا مقالے میں یہ حوالہ دیا گیا؟ | x | x | x |

| | سابقہ تعداد | دورانِ مدت اضافہ | جملہ تعداد |
|---|---|---|---|
| زیرربط ایڈیٹرس | 17 | 2 | 19 |
| زیرربط مضمون نگار | 32 | 2 | 34 |
| زیرربط رپورٹرس | 125 | 4 | 129 |
| زیرربط مراسلہ نگار | 94 | 2 | 96 |
| پریس کانفرنسیس | 10 | 2 | 2 |

میڈیا سیل کی تنظیمی نشست

| | | کتنے اخبار/چینل کو روانہ کی گئی | کتنے اخبار/چینل پر شائع ہوئی |
|---|---|---|---|
| مضامین | 70 | کم وبیش 30 | کم وبیش 30 |
| مراسلے | 55 | کم وبیش 30 | کم وبیش 30 |
| پریس ریلیز | 06 | کم وبیش 30 | کم وبیش 30 |
| جماعت کی سرگرمیوں کی رپورٹ | 89 | کم وبیش 30 | کم وبیش 30 |
| الیکٹرانک میڈیا پر جماعت کی خبریں | | 30 اخبارات اور 12 چینل | 12 اخبارات اور 4 چینل |

- آفس سکریٹری میڈیا سیل نے 68 یوم میڈیا سیل کے لیے فارغ کیے۔

# ٹرسٹوں کی کارکردگی

## آئیڈیل ریلیف کمیٹی ٹرسٹ (IRCT) :

### ❖ لیگل اکٹیویٹی و رجسٹریشن :

- چیریٹی کمشنر آفس میں ٹرسٹ کے چینج رپورٹس (Change Reports) کی سماعت کی پیروی کی گئی۔
- اِنکم ٹیکس ڈپارٹمنٹ سے ٹرسٹ کا (A)12A رجسٹریشن سرٹیفکیٹ حاصل گیا۔
- انکم ٹیکس ریٹرنس فائل کیے گئے۔
- انکم ٹیکس ڈپارٹمنٹ میں 80G رجسٹریشن کے لئے عریضہ داخل کیا گیا اور اس کیلئے مطلوبہ کاغذات بھی جمع کر دیے گئے، اس ضمن میں سماعتوں کی پیروی جاری ہے۔

### ❖ میڈیکل :

ٹرسٹ کے تحت ممبئی میں Diagnostic Centres سے رابطہ قائم کر کے ضرورت مند مریضوں کو 40 تا 50 فیصد رعایتی داموں میں MRI, X-Ray CT-Scan اور متعدد قسم کے چیک اپ کروائے گئے۔ مریضوں کی طبی امداد کی گئی۔

### ❖ تعلیم :

05 طلباء و طالبات کو اسکول / کالج فیس اور اس سے متعلق مسائل کے لئے -/15,000 روپئے بطور تعلیمی امداد دیے گئے۔

### ❖ آئیڈیل ریلیف ونگ (IRW) :

- فی الحال 150 والنٹیئرس ہیں۔ نئے والنٹیئرس کے لئے مقامات سے ربط کیا جا رہا ہے، دورے کے موقع سے توجہ دلائی جا رہی ہے اور ہنگامی ریلیف ورک کیلئے ان والنٹیئرس کی خدمات بھی لی جا رہی ہیں۔
- آل مہاراشٹر ڈیزاسٹر منجمینٹ (Disaster Management) ٹریننگ کیمپ:

ارضی و سماوی آفات و حادثات اور سماجی ظلم و ستم سے متاثرین کے لیے بلا لحاظ مذہب وملت، ذات پات، راحت رسانی اور باز آبادکاری کے کام انجام دینے کیلئے IRW ممبرس کا دو روزہ عملی تربیتی کیمپ (Disaster Management Trainning Camp) 15/16 رفروری 2014 کو جلگاؤں میں منعقد کیا گیا۔ اس کیمپ میں ماہرین کی نگرانی میں ممبران کو ڈیزاسٹر منجمینٹ (Disaster Management) کی ٹریننگ دی گئی۔

ڈاکٹر وِجے چودھری (سینئر سرجن) سکریٹری ریڈ کراس سوسائیٹی جلگاؤں، نے فرسٹ ایڈ (Fisrt Aid) اور زہریلے جانوروں کا زہر اور اس سے کیسے بچا جائے اس موضوع پر گفتگو کی اور ڈیمو (Demonstration) کر کے بتایا۔

الیس پی آٹھولے (ڈِسٹرکٹ آرگنائزر اسکاؤٹ اینڈ گائیڈ جلگاؤں) نے IRW ممبران کو پریکٹس کروائی کہ زلزلے، سیلاب و آگ زنی کے موقعوں پر متاثرین کی مدد کے لیے رسّی، لکڑی اور رومال و اسکارف اور موقع پر موجود اشیاء کا کیسے استعمال کریں، مختلف قسم کی گانٹھ، سیڑھی، اسٹریچر بنوا کر ڈیمو کروایا کہ متاثرین کی کیسے مدد کی جائے۔

حلقہ کی سطح پر منعقدہ آئیڈیل ریلیف ونگ کے کیمپ میں ہنگامی مدد کی مختلف عملی مشقیں

شری مورے (انچارج فائر بریگیڈ، جلگاؤں) نے اپنے ساتھیوں کے ساتھ کیمپ میں شرکت کی اور آگ زنی کے موقع پر آگ پر کیسے قابو پایا جائے فائر فائیٹنگ (Fire Fighting) کی ٹریننگ ممبران کو دی، فائر ایکسٹنگوشر کا استعمال، آگ کو بجھانے کا پریکٹیکل ڈیمو کروایا۔

ذاتی دفاع (Self Defence) کے تعلق سے مارشل آرٹ وکنگ فو کے ماہر جاوید اطہر نے ہنگامی حالات میں دوسروں کو نقصان نہ پہنچاتے ہوئے اپنا دفاع، اپنی حفاظت کیسے کریں اس کی عملی مشق ممبرانِ IRW کو کروائی اور سیلف ڈفینس کے کچھ ہنر سکھائے۔

ڈرائیونگ (4-Wheeler Driving) ٹریز عبدالرحمٰن نے ممبران کو ڈرائیونگ کی عملی مشق کروا کر انکے پرفیکشن کی جانچ کی۔

IRW ممبران کے چست پھرت رہنے کیلئے کھیل مقابلوں کا اہتمام کیا گیا۔ اس کیمپ میں ۸۷/والنٹیئرس نے شرکت کی۔

محترم شیخ متین صاحب (سکریٹری حلقہ) بحیثیت مربی اس کیمپ میں شریک رہے اور مختلف عنوانات کے تحت رہنمائی کی۔

## اسلامک مراٹھی پبلیکیشنز ٹرسٹ (IMPT) :

- **IMPT** :- ان تین ماہ میں 02 عدد آؤٹ آف اسٹاک کتابوں کی اشاعت کی گئی۔ 03 عدد کتب زیرطباعت ہیں۔ IMPT کے تحت ان تین ماہ میں 21769/کتب وکتابچے اور 839/قرآن فروخت ہوئے، جن کی جملہ رقم 2,13,214 روپئے ہیں۔
- تلخیص تفہیم القران (مراٹھی) کا پہلا ایڈیشن ختم ہو چکا ہے۔ دوسرے ایڈیشن کا کام جاری ہے۔
- موبائل بک وین: ان تین مہینوں میں موبائل بک وین نے ریاست کے 59/مقامات کا دورہ کیا۔ اس دوران-/161315 روپیوں کی کتابیں فروخت ہوئیں۔

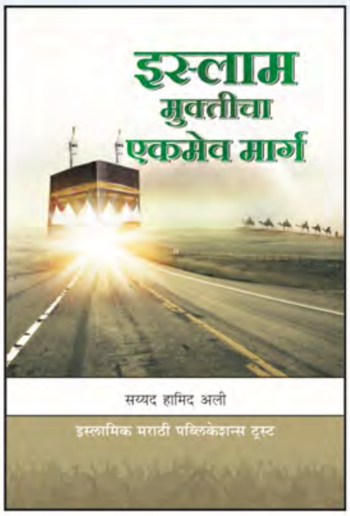


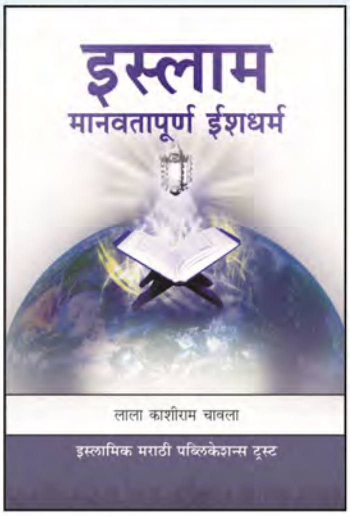


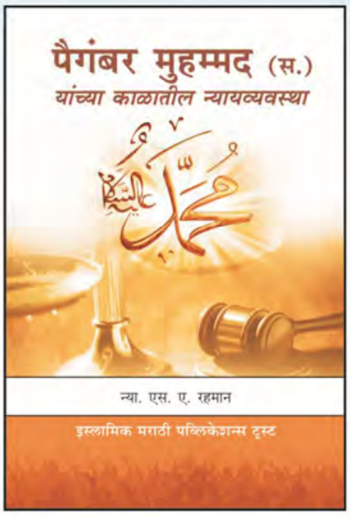


## فلاح عام ٹرسٹ (FAT)

- ریاست مہاراشٹر میں اس وقت درج ذیل شہروں میں فلاح عام ٹرسٹ کی شاخیں قائم ہیں:

(1) چیتا کیمپ ممبئی (2) کلیان (3) بھیونڈی، (4) اورنگ آباد (5) ناگپور (6) شولاپور (7) امراوتی (8) بلڈانہ (9) آکولہ (10) کولہاپور (11) خلدآباد (12) اجنٹہ (13) پمپری چنچوڑ (14) ملکاپور (15) سلوڑ (16) آشٹی (17) مانگاؤں (18) راویر، (19) بسمت (20) بارسی ٹاکلی

- جامعہ دارالاسلام جالنہ:

- جامعہ میں فی الحال 15 طلبہ زیر تعلیم ہیں۔
- مختلف ذمہ داروں کو جامعہ آنے کی دعوت دی گئی تاکہ تدریسی وتربیتی سرگرمیوں کا مشاہدہ کرکے جہاں ایک طرف اساتذہ کو مشورے دیں وہیں طلبہ سے خطاب کرکے ان کی مناسب رہنمائی کریں۔ چنانچہ 4 ذمہ داران: (i) ظفر انصاری صاحب سکریٹری تربیت مہاراشٹر (ii) محمد ضیاء الدین صاحب ناظم ضلع بلڈانہ (iii) محمد ارشد صاحب امیر مقامی احمد نگر (iv) مولانا الیاس فلاحی صاحب کنوینر اکیڈمی کمیٹی نے جامعہ آکر طلبہ سے ملاقاتیں کی اور تعلیمی وتربیتی نظام کا مشاہدہ کیا۔ بعدہٗ طلبہ کے دروس وتقاریر سنے اور مفید مشوروں سے نوازا۔

جامعہ دارالسلام جالنہ کے طلبہ کا مظاہرہ

- 2 رفروری 2014 کو شعبہ تعلیمات حلقہ مہاراشٹر کی جانب سے تین تحریکی علماء مولانا فہیم فلاحی صاحب، مولانا شفیق احمد فلاحی صاحب اور مولانا عبدالعظیم فلاحی صاحب نے جامعہ کا معائنہ کیا۔ طلبہ کا زبانی وتحریری ٹیسٹ لیا اور اساتذہ اور ذمہ داران جامعہ سے تبادلۂ خیال کیا۔ مغرب بعد ایک اہم نشست مولانا الیاس فلاحی صاحب کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ جس میں ان حضرات نے تعلیمی وتربیتی امور میں طلبہ کی کیفیات پر اچھے تاثرات پیش کیے۔
- اکیڈمی کمیٹی کی میٹنگ جامعہ ہی میں 19 رفروری 2014 کو منعقد ہوئی۔ جامعہ کی تعلیمی رپورٹ پیش کی گئی۔ کمیٹی نے نصاب تعلیم پر از سرِ نو غور کیا اور کچھ چیزوں کی نشاندہی کی۔

- یکم اپریل 2014 سے نیا تعلیمی نظام الاوقات ترتیب دیا گیا۔ عربی کا معلم اول، خلافت راشدہ، حفاظ کا دور اور حفظ سننے اور لٹریچر کے اجتماعی مطالعہ کو باقاعدہ پریڈس میں شامل کیا گیا۔
- حسب سابق روزانہ فجر بعد طلبہ کا درس قرآن جاری رہے۔ اسی طرح ہفتہ واری تقریری پروگرام بھی ہوتا ہے۔ خطبہ جمعہ دُعاؤں وسورتوں کے حفظ پر بھی توجہ دی جارہی ہے۔
- جماعت کے ہفتہ وار مرکزی درس میں بڑے طلبہ شریک ہوتے ہیں۔ وہاں ایک طالب علم کی دس منٹ کی تقریر بھی عوام کے سامنے ہوتی ہے۔ والی بال اور فٹ بال طلبہ کو فراہم کیا گیا۔ اب روزانہ طلبہ کھیل میں دلچسپی لے رہے ہیں۔
- سہ ماہی میں تین تقریری مقابلہ ہوئے۔ پہلا مقابلہ 16 جنوری 2014 کو، دوسرا مقابلہ 27 فروری 2014 کو اور تیسرا تقریری مقابلہ 27/مارچ 2014 کو رکھا گیا۔ تینوں مقابلوں میں 32 طلبہ نے حصہ لیا۔ طلبہ کو انعامات دیے گئے۔
- جماعت اسلامی جالنہ کی جانب سے سندھ کھیڑ راجہ میں دعوتی ملاقاتوں کے لیے 12/جنوری کو رفقاء کے ساتھ جامعہ کے 6 طلبہ کو بھی بھیجا گیا۔ واپسی پر انہوں نے اپنے تاثرات کا اظہار کیا۔
- 13/جنوری 2014 کو مولانا رفیق قاسمی صاحب مرکز کی جامعہ تشریف آوری ہوئی۔ اس موقع پر موصوف نے طلبہ سے خطاب کیا اور سوالات کے جوابات دیئے۔ اسی دن شام میں علماء وائمہ سے خطاب کے پروگرام میں طلبہ نے شرکت کی اور شرکاء کی خدمت بھی کی۔
- 27/جنوری 2014 کو پریشت پرتیچئے کے خطاب میں طلبہ نے شرکت کی۔ 31/جنوری 2014 کو دوبارہ ڈاکٹر رفیق پارنیر صاحب جامعہ تشریف لائے طلبہ سے خطاب کیا اور نصیحتیں کی۔
- 19/جنوری 2014 کو مقامی جماعت کے بلڈ ڈونیشن کیمپ میں طلبہ نے اپنے خون کا عطیہ دیا۔
- 19/فروری 2014 کو مولانا محمد عبدالقیوم صاحب اور مولانا محمد الیاس فلاحی صاحب وغیرہ نے جامعہ کے طلبہ سے خطاب کیا۔
- 26/فروری 2014 کو مولانا عنایت اللہ سبحانی صاحب کی آمد کے موقع پر خطاب عام ہوا۔ جس میں طلبہ نے شرکت کی، سبحانی صاحب کے فرزند مولانا غازی محی الدین سبحانی نے خطاب کیا۔ نیز عشاء بعد مولانا عنایت اللہ سبحانی صاحب نے جامعہ میں نماز عشاء کے بعد طلبہ اور ذمہ داران سے تبادلۂ خیال کیا۔ نیز 17/مارچ کو مقامی جماعت کے تنظیمی ورکشاپ جو جامعہ ہی میں منعقد ہوا۔ طلبہ شریک رہے اور استفادہ کیا۔

''موجودہ حالات کا قرآنی حل'' کے موضوع پر مولانا محی الدین غازی کا خطاب

- 18/مارچ کو جامعہ میں امیر حلقہ نے طلبہ سے خطاب کیا اور ان سے درس وتقریر بھی سنی۔
- جامعہ کے ڈائریکٹر جناب عبدالمجیب صاحب روزانہ جامعہ آتے ہیں اور طلبہ واساتذہ سے ملاقاتیں کر کے مفید مشوروں سے نوازتے ہیں۔

# گرلزاسلامک آرگنائزیشن (GIO)

طالبات کے دائرہ کار ونزاکتوں نیز سرگرمیوں کو منظم ومنضبط کرنے میں سہولت کی خاطر حلقہ مہاراشٹر میں GIO کو دوحصوں یعنی مہاراشٹر نارتھ اور مہاراشٹر ساؤتھ زون میں تقسیم کیا گیا ہے:

## GIO نارتھ زون :

### شعبہ تزکیہ وتربیت کے تحت سرگرمیاں:

- جی آئی او مہاراشٹر نارتھ زون میں جملہ 32 یونٹس، 15 سرکلس، 220 ممبران، 68 امیدوار ممبران، 5000 اسوسی ایٹ، کالج یونٹس 5 ہیں جن میں ممبران کی تعداد 16 جبکہ اسوسی ایٹ 90 ہیں۔
- شعبہ تزکیہ وتربیت کے تحت 42 ماہانہ تزکیہ کیمپ منعقد کئے گئے جس سے 524 وابستگان تنظیم مستفید ہوئیں۔
- 36 ماہانہ احتسابی نشستوں کے ذریعہ 269 وابستگان تنظیم کا احتساب وجائزہ لیا گیا۔
- عربی تجوید کے ساتھ قرآن کی 10 کلاسس جاری ہیں جن سے 128 طالبات استفادہ حاصل کررہی ہیں۔
- اجتماعی مطالعہ کی کل 8 نشستوں کا انعقاد کیا گیا ہے جس سے 164 وابستگان تنظیم مستفید ہوئیں۔
- 7 شب بیداری کے پروگرامس سے 53 وابستگان مستفید ہوئیں۔
- تزکیہ گائیڈ پر عمل 173 وابستگان کرتیں ہیں۔
- 25,26 جنوری 2014 کو تفہیمی وتربیتی کیمپ برائے صدور یونٹس وڈسٹرکٹ آرگنائزر (LPS,DOS Camp) منعقد کیا گیا۔

### شعبہ دعوت کے تحت سرگرمیاں:

وطنی طالبات میں دعوتی کام پر مختلف سرگرمیاں

- 42 انفرادی دعوتی ملاقاتیں کی گئی 75 وطنی بہنوں نے استفادہ کیا۔
- 09 وفود کے ذریعہ 30 وطنی بہنوں تک دعوت پہنچائی گئی۔
- مستقل دعوتی روابط رکھنے والی ممبران کی تعداد 28 ہے۔
- 01 گروپ ڈسکشن میں شرکاء کی تعداد 04 تھی۔
- 09 مراٹھی زبان میں مقرر تیار کیے گئے۔
- 12 فولڈرس اور 52 کتابیں تقسیم کی گئی۔
- دعوہ سروے: 16 سے 23 فروری 2014، آٹھ روزہ سروے کیا گیا۔ جس کی رپورٹ اسطرح ہے۔
  - 1285 ہم وطنی بہنوں سے انفرادی ملاقاتیں کی گئیں اور 1532 اجتماعی ملاقاتیں کی گئیں۔
  - 07 سمپوزیم منعقد کیے گئے جس میں شرکاء کی تعداد 105 رہی۔
  - 43 گروپ ڈسکشن میں 174 ہم وطنی بہنوں نے حصہ لیا۔
  - پانچ کالجس میں لیکچرس لئے گئے جس میں شرکاء کی تعداد 1745 رہی۔
  - 93 کتابیں تقسیم کی گئیں۔

## شعبہ تعلیم کے تحت سرگرمیاں:

- ECGC/3 لیکچرس کے ذریعہ 55 طالبات کی تعلیمی رہنمائی کی گئی۔
- 3 تحریری مقابلوں کا انعقاد کیا گیا جسمیں 125 طالبات نے حصہ لیا۔
- 1 تقریری مقابلے منعقد کیے گئے جس میں 35 طالبات شریک تھیں۔
- شعبہ تعلیم کے تحت 08 دینی معلومات کے امتحانات لئے گئے
- جن میں 719 طالبات شریک تھیں۔
- 4 نوٹس بینک و بک بینک کے ذریعہ ۱۰ طالبات نے استفادہ کیا۔
- 03 خصوصی توسیعی لیکچرس کے ذریعہ 140 طالبات نے استفادہ کیا۔

## شعبہ خاندان ومعاشرہ کے تحت سرگرمیاں:

- 160 انفرادی ملاقاتیں کی گئی اور 505 انفرادی روابط قائم ہیں۔
- 22 وفود نے 190 افراد سے اجتماعی ملاقاتیں کیں۔
- 271 فیملی اجتماعات جن میں 2407 شرکاء موجود تھے۔
- ایک VIC منعقد کیے گئے جسمیں 10 شرکاء موجود تھے۔
- لائبریریوں میں کتابوں کی تعداد 1846 ہے جس سے کل ۱۸۴ وابستگان
- باقاعدگی سے استفادہ کررہی ہیں۔
- 14 فروری، یوم حیا
- زون میں کل 521 انفرادی ملاقاتیں اور 240 اجتماعی ملاقاتیں کی گئیں۔
- کل 10 خطابات عام کا انعقاد کیا گیا جسمین شرکاء کی تعداد 1380 رہی۔
- 01 مسجد میں خطبہ جمعہ کا اہتمام کیا گیا۔
- 29 میں لیکچرس کا اہتمام کیا گیا جس میں طالبات کی تعداد 2350 تھی۔
- تین خصوصی اجتماع لیے گئے جسمیں شرکاء کی تعداد 200 رہی۔
- یونٹ آکولہ میں sms کے ذریعہ پیغام پہنچایا گیا۔
- 7170 ہینڈ بلس تقسیم کیے گئے۔
- 06 کتابچے، 25 کتابیں اور 09 قرآن تقسیم کیے گئے۔

## شعبہ چلڈرن سرکل کے تحت سرگرمیاں:

- سینئر سی سی ممبران کی تعداد ۵۸۱ ہے۔
- کل ۲۳۴ ممبران سی سی گائیڈ سے استفادہ کرتیں ہیں۔
- کل 293 ہفتہ واری اجتماعات منعقد کیے گئے جس میں 3356 استفادہ کنندگان کی تعداد رہی۔

- اسکولوں میں اخلاقیات لیکچرس کی تعداد 52 رہی جس سے کل 6715 طالبات نے استفادہ کیا۔
- کالجوں میں 11 اخلاقیات لیکچرس منعقد کئے گئے جسمیں استفادہ کنندگان کی تعداد 842 تھی۔
- 5 مستحق طالبات کی امداد کی گئی۔
- 9 بہنوں کو حصول تعلیم پر آمادہ کیا گیا۔

ایوت محل میں ضلعی ومقامی ناظمات کا کیمپ

- یونٹ ایوت محل میں دو جائزہ پروگرام لیے گئے جس میں شرکاء کی تعداد 30 رہی۔
- یونٹ ایوت محل میں ایک تزکیہ کیمپ لیا گیا جسمیں شرکاء کی تعداد 50 رہی۔

شعبہ تنظیم کے تحت سرگرمیاں:

- 313 ہفتہ واری اجتماعات کا انعقاد کیا گیا جس میں شریک بہنوں کی تعداد 3866 رہی۔
- کالج یونٹس کی تعداد 5 ہے۔
- ممبران کالج یونٹس 16 ہے جبکہ اسوسی ایٹ کی تعداد 90 ہے۔

## GIO ساؤتھ زون:

### شق تزکیہ و تنظیم کے تحت:

- 15 / ماہانہ تزکیہ کیمپ کا انعقاد کیا گیا جس سے 230 وابستگان نے استفادہ کیا۔
- 21 / احتسابی نشستوں کے ذریعہ افرادِ تنظیم کا جائزہ اور احتساب لیا گیا۔
- اجتماعی مطالعہ کی 8 نشستوں کا اہتمام کیا گیا جس میں 125 / وابستگان شریک رہیں۔
- زون میں تقریباً 200 ہفتہ واری اجتماعات ہوئے جس سے 520 / شرکاء نے استفادہ کیا۔
- 48 مقامات پر عربی تجوید کلاسیس جاری ہیں۔
- زون میں 2 مقامات اور اورنگ آباد اور ممبئی میں Applicant Members کے لیے تربیتی کیمپ کا انعقاد عمل میں آیا۔ زون کے تمام مقامات سے امیدوار ممبران نے اس میں شرکت کی۔ شرکاء کی تعداد 120 تھیں۔

### شق دعوت کے تحت:

- 258 ملاقاتیں کی گئیں جس سے 326 / افراد مستفید ہوئے۔
- مستقل دعوتی روابط رکھنے والی افرادِ تنظیم کی تعداد 40 ہے جب کہ
- استفادہ کنندگان کی تعداد 125۔
- 23 دعوتی فولڈرس، 103 کتابیں اور 3 قرآن مجید تقسیم کیے گئے۔
- 15 گروپ ڈسکشن میں 111 وطنی طالبات و بہنوں نے استفادہ کیا۔
- 300 دعوتی SMS کیے گئے۔
- میرا روڈ، ممبئی، اورنگ آباد میں یوم خواتین کے ضمن میں پروگرام منعقد کیے گئے۔ 1000 ملاقاتیں کی گئیں۔ 1000 پمفلٹ تقسیم کیے گئے۔
- Book Stalls کا بھی اہتمام کیا گیا جس سے کثیر تعداد میں ملی و وطنی بہنوں نے استفادہ کیا۔
- پونہ میں Anti Velentine Day کا انعقاد کیا گیا جس میں 150 ملاقاتیں کی گئیں اور 250 تعارفی فولڈرس تقسیم کیے گئے۔

GIO ساؤتھ کے تربیتی کیمپ سے محمد نذر مدعو کا خطاب

- پونہ اور بھوکردن میں حلقہ خواتین کے ساتھ یوم خواتین منایا گیا جس میں GIO کے ممبران کی جانب سے 150 ملاقاتیں کی گئیں اور 100 پمفلٹ تقسیم کیے گئے۔

### شق معاشرہ اور تعلیمی ادارے کے تحت:

- 175 / انفرادی ملاقاتیں کی گئیں۔ 225 / افراد سے اجتماعی ملاقاتوں کا اہتمام کیا گیا۔
- 825 / انفرادی روابط قائم ہیں۔
- 200 فیملی اجتماعات منعقد کیے گئے۔
- مستحق طالبات کی تعلیمی امداد کے لیے 4000 روپے دیے گئے۔

- ماہِ جنوری میں ممبرا میں کانفرنس کا اہتمام کیا گیا جس میں شرکاء کی تعداد 8000 تھی۔
- مختلف اسکولس اور کالجس میں 182 لیکچرس کا اہتمام کیا گیا۔
- مضمون نویسی مقابلہ میں شرکاء کی تعداد 250 تھیں۔
- Model Preperation مقابلہ میں کل 10 / اسکولس نے حصہ لیا۔
- 5175 ایس ایم ایس اور 60 ای میل کیے گئے۔

''میرے والدین میری جنت'' کے موضوع پر ممبرا میں کانفرنس

## شق چلڈرن سرکل کے تحت:

- چلڈرن سرکل کے تحت زون میں جملہ یونٹس کی تعداد 30 ہے۔ فعال یونٹس 22 ہیں۔ جس میں ممبران کی تعداد 373 ہے۔
- 2 / سرکل اسکول میں قائم ہیں جس میں اسکول کی طالبات شرکت کرتی ہیں۔
- CC کے تحت 155 ہفتہ واری اجتماعات منعقد کیے گئے جن سے 700 بچوں نے استفادہ کیا۔
- مختلف قسم کے مقابلوں میں 175 طالبات نے استفادہ کیا۔
- زون میں تقریباً سبھی مقامات پر CC لائبریری قائم ہے جن سے CC کی ممبران استفادہ کرتی ہیں۔

# APCR

Association For Protection of Civil Rights

## APCR مہاراشٹر:

- اپنے قیام کے بعد ہی سے APCR کا اصل مقصد پورے مہاراشٹر میں اس کے نیٹ ورک اور سرگرمیوں کی توسیع رہی۔ APCR نے اورنگ آباد، لاتور، پونے، ناندیڑ، جل گاؤں، بیڑ اور ممبرا-تھانے اضلاع میں اپنی شاخیں قائم کر چکی ہے۔ جب کہ اورنگ آباد اور لاتور شاخوں میں استحکام اور پونے شاخ میں تو کمیٹی ممبرس کے ساتھ تشکیل نو بھی ہو چکی ہے۔

- تربیتی ورکشاپ:

APCR انسانی اور سول رائٹس، ہندوستان کا عدالتی نظام، تعزیراتی نظام، حق معلومات (RTI) عنوانات کے تحت مہم، لیگل سماجی کارکنوں کی تیاری کے لیے ٹریننگ ورکشاپس کا انعقاد کر رہی ہے اور یہ بھی کہ ملک میں انصاف کا حصول کیسے ہو۔ اس کے لیے پوری ریاست میں ایسے ورکشاپ منعقد کیے جاتے رہے ہیں۔ ان ورکشاپس کے ذریعہ پورے ملک میں ایک نیم قانونی سماجی کارکنوں کا جال بچھانے کی کوشش ہے جو سماج میں گھر گھر جا کر سِول رائٹس کی وکالت کریں گے۔

اس مدت میں 3 ورکشاپس بمقام اورنگ آباد، پونہ اور ناندیڑ منعقد کیے گئے۔ ایک اوسط اندازے سے فی ورکشاپ 100 سے زیادہ والنٹیئرس نے حصہ لیا۔

پونہ میں APCR کی جانب سے منعقدہ ورکشاپ

- قانونی امداد و تعاون وثالثی:

APCR مہاراشٹر نے ایک دیوانی اور 13 انسانی حقوق کی پامالی، 2 حراستی اموات/قتل، ایک GIO اس طرح کل 14 مقدمات میں تعاون کیا۔ نیز ان نوجوانوں کو دہشت گردی کے نام سے جرمن بیکری بلاسٹ، قتیل صدیقی کے حراستی قتل کا کیس بھی APCR نے پوری تندہی سے پیروی کیا۔

- مہم اور عوامی جلسے:

انسانی حقوق کی پامالی کے خلاف APCR نے پوری ریاستی میں عوامی جلسوں اور مہمات کا سلسلہ شروع کیا۔ APCR نے پوری ریاست میں غیر قانونی حراست، جعلی مڈبھیڑ، حراستی اموات، ظالمانہ خواتین اور انسانی حقوق کی پامالی کے خلاف مسلسل کوششیں کیں۔ اورنگ آباد، ناندیڑ، لاتور اور پونے چار مقامات پر ''دہشت گردی، قومی سلامتی اور انصاف'' کے عنوان سے عوامی جلسے منعقد کیے گئے۔ ہر مقام پر اوسطاً کم وبیس 600 افراد نے شرکت کی۔

- احتجاج:

APCR عام طور پر احتجاج وغیرہ سے دور رہتی ہے۔ لیکن دہشت گردی کے نام پر انسانی حقوق کی پامالی اور مسلمانوں کی غیر قانونی حراستوں کے معاملات میں تعاون ضرور کرتی ہے۔ گجرات گوورنمنٹ کے ذریعہ سماجی کارکن تیستا سیتلواد کو ہراساں کرنے کے معاملے میں دادر ٹرمینس کے ہونے والے اجتماعی مظاہرہ میں شرکت کر کے تعاون دیا۔ یہ احتجاجی مظاہرہ DYFI نے منظّم کیا تھا۔

- ذرائع ابلاغ سے ربط اور کووریج:

ہماری سرگرمیوں کو ذرائع ابلاغ (پرنٹ اور الیکٹرونک میڈیا) نے اچھی خاصی جگہ دی۔ قومی اخبارات انقلاب، اُردو ٹائمز، ETV، ABN نے APCR سے اپروچ کیا اور ہم نے جن معاملات میں دلچسپی لی تھی اس کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔

- مالیگاؤں، شولاپور، جالنہ کے لوگوں سے APCR کی شاخیں قائم کرنے کے تعلق سے بات ہو رہی ہے۔ ان کے علاوہ ریاست کے دوسرے اضلاع میں بھی شاخیں قائم کرنے کا منصوبہ ہے۔

# ادارہ ادب اسلامی

- حلقہ مہاراشٹر میں اس وقت ادارہ ادب اسلامی کی 11/اضلاع میں 12/شاخیں قائم ہیں۔
- ☆ زیر ربط شعراء کرام: 55 ☆ زیر ربط ادیب: 52 ☆ مشاعرے وادبی نشستیں: 05 ☆ رابطہ فون: 08
- مختلف ادبی نشستوں اور مشاعروں میں شرکت:
  - مورخہ 2 تا 6/جنوری 2014 کو بمقام بھٹکل (کرناٹک) ادبی کانفرنس اور ساؤتھ زون کی ادارۂ ادب اسلامی ہند کی تنظیمی نشست میں صدر ادارہ ادب اسلامی مہاراشٹر کی شرکت۔
  - 7/جنوری 2014 آکولہ ادبی نشست میں شرکت۔
  - 11/جنوری 2014 بھنڈارہ غلام الحسنین کیف صاحب کی نماز جنازہ میں شرکت۔افراد خاندان سے تعزیت میں شرکت
  - یکم فروری 2014 نعتیہ مشاعرہ آکولہ میں شرکت۔
  - 16/مارچ 2014 کو بھنڈارہ ادبی نشست میں شرکت۔شعراء کرام سے ملاقاتیں۔
  - 22/مارچ 2014 کو ادبی نشست امراؤتی میں شرکت۔

اچل پور میں ادارہ ادب اسلامی مہاراشٹر کی سالانہ کانفرنس

- 8/فروری 2014 تعزیتی نشست (مرحوم حضرت کیف نوگانوی) اور نعتیہ مشاعرہ کا آکوٹ میں انعقاد۔
- 5/6/مارچ 2014 اچلپور میں ادبی کانفرنس و مشاعرہ کے سلسلہ میں رفقاء کے ساتھ نشستوں کا انعقاد اور مشورے۔
- صدر ادارہ نے ادارہ ادب اسلامی مہاراشٹر کے لیے 14 دن فارغ کیے اور 6 مقامات کا دورہ کیا۔

- ادارۂ ادب اسلامی ہند مہاراشٹر کی ادبی کانفرنس:

مورخہ 29/مارچ 2014 کو ادارۂ ادب اسلامی ہند مہاراشٹر کی دسویں سالانہ ادبی کانفرنس کا انعقاد بعنوان ''اُردو ادب میں اسلامی روایات'' بمقام کے.کے، لان، اچلپور (ضلع امراوَتی) ہوا۔کانفرنس کا پہلا سیشن ڈاکٹر محمود شیخ (جبلپور) کی صدارت میں دوپہر 02:30 بجے منعقد ہوا۔کلام پاک کی تلاوت سے جناب محمد صفی انوری صاحب (بیڑ) نے اس سیشن کا آغاز کیا۔ بعدازاں جناب آغا غیاث الرحمٰن (ناگپور) نے ''کلاسیکل اُردو ادب میں اسلامی روایات'' جناب ڈاکٹر محمد یحییٰ جمیل (امراوَتی) نے ''ترقی پسند ادب میں اسلامی روایات'' اور جناب ڈاکٹر زینت اللہ جاوید (ناگپور) نے ''جدید ادب میں اسلامی روایات'' کے ذیلی عنوانات پر پُر مغز مقالات پیش کیے۔اختتامی کلمات جناب محمد ابراہیم خان صدر ادارۂ ادب اسلامی ہند مہاراشٹر نے پیش کیے۔

اس مرتبہ ''حفیظ میرٹھی ادبی اعزاز'' جناب شاہ حسین نہری، اورنگ آباد اور ''ڈاکٹر عصمت جاوید ادبی اعزاز'' جناب ڈاکٹر محمود حسن الہٰ آبادی کی خدمت میں پیش کیا گیا۔ اعزازات پر اظہار خیال کرتے ہوئے جناب محمد اسلم غازی (سکریٹری ادارۂ ادب اسلامی ہند) نے فرمایا کہ یہ اعزاز جو پندرہ ہزار روپے نقد، مومنٹو اور شال کی صورت میں ہوتا ہے، ادارے نے 2008 سے جاری کیا ہے۔ ادارہ ہر سال ایک کتاب بھی شائع کرتا ہے۔ امسال جناب کبیر حقی اچلپور کے شعری مجموعے ''ضیائے سخن'' کی اشاعت عمل میں آئی۔ کانفرنس میں اس کتاب کا اجراء جناب شاہ حسین نہری کے ہاتھوں ہوا، جب کہ ''ہر سخن کا اِک مقام سے ہے'' اس عنوان سے کتاب میں شامل اپنا مضمون ڈاکٹر سید صفدر (امراؤتی) نے پیش کیا۔

آخر میں ڈاکٹر محمود شیخ نے علم و ادب کے قدیم گہوارے اور برار کی راجدھانی اچلپور میں اپنی آمد پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے مرکزی موضوع اور پڑھے گئے مقالات پر اپنے زریں خیالات سے سامعین کو مستفیض فرمایا۔ اس کانفرنس میں شہر و اطراف شہر کے ادب نواز دوستوں نے کثیر تعداد میں شرکت فرمائی۔ رات 09:00 بجے اسی ہال میں جناب شاہ حسین نہری کے زیر صدارت آل انڈیا مشاعرے کا انعقاد کیا گیا جس میں جناب شاہ حسین نہری، زینت اللہ جاوید، محبوب راہی، محمود شیخ، اسلم غازی، وکیل انجم، ابراہیم شوق، کبیر حقی، متین اچلپوری، انس نبیل، ساحر انصاری، رفیق ناگپور، محمد علی شاداں، جانی شیدا، ارشاد احمد ارشد، معین مخفی، نعیم واقف اور اسماعیل راز نے سامعین کو اپنے کلام سے محظوظ فرمایا۔

کانفرنس کے کنوینر جناب متین اچلپوری نے مشاعرے کی نظامت کے فرائض بھی بحسن و خوبی انجام دیے۔ شہر کے ادب دوست اور شاعر جناب مشتاق احمد مشتاق نے حسب دستور اس علمی و ادبی پروگرام کے لیے بلا معاوضہ اپنا یہ وسیع و عریض ہال پیش کیا۔ موصوف کے اس مثالی جذبے کی ستائش پر کانفرنس اور مشاعرہ اختتام پذیر ہوا۔

## ادارہ جات

- شعبہ ادارہ جات کے ذمہ داران نے دورانِ مدت مسلم مائناریٹی ایجوکیشن سوسائٹی پوسد، الھدیٰ سوشل ویلفیئر سوسائٹی، فاران ایجوکیشنل سوسائٹی اردھاپور، ملت ایجوکیشنل سوسائٹی جل گاؤں کا دورہ کرکے ان کی سرگرمیوں کا جائزہ لیا اور ان کے مختلف النوع مسائل کے حل کے سلسلے میں لائحہ عمل مرتب کیا گیا اور ان کی ہمہ جہتی ترقی کے لیے رہنمائی کی۔
- جائزہ نشست (ارکان شعبہ کے ساتھ)

ارکان شعبہ ادارہ جات کی ایک نشست منعقد کی گئی اس میں سابقہ نشستوں کی روداد کی خواندگی اور فیصلوں کے نفاذ کی رپورٹ پیش کی گئی اور حلقہ کے مختلف اداروں کے صورتحال کا جائزہ لیا گیا۔ اس نشست میں عبدالوحید صاحب (سکریٹری شعبہ ادارہ جات)، ناصر حسین صاحب اور ارکان شعبہ حامد حسین صاحب، غلام رفیق صاحب، ضمیر قادری صاحب اور نوشاد خاں صاحب شریک تھے۔

- شعبہ ادارۂ جات کا جائزہ :

18 مارچ 2014ء کو امیر حلقہ و سکریٹری حلقہ نے شعبہ کی سالانہ کارکردگی کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر تمام ارکان شعبہ شریک تھے۔ ذمہ داران حلقہ نے توجہ طلب امور کی نشاندہی کرکے آئندہ کے لیے رہنمائی کی۔

- الخیر بیت المال اورنگ آباد کا انٹرنل آڈٹ ابرار محسن صاحب نے کیا۔
- دورہ جات:

عبدالوحید صاحب، حامد حسین صاحب، ضمیر قادری صاحب اور ناصر حسین صاحب نے حلقہ میں کارفرما مختلف تعلیمی اداروں کا دورہ کیا۔

# FDCA فورم فار ڈیموکریسی اینڈ کمیونل امیٹی

## FDCA مہاراشٹر :

- 26 جنوری 2014 جنرل باڈی میٹنگ جسمیں (1) ضلع مقام وشہر کی سطح پر FDCA کا قیام (2) اینٹی کمیونل وائلنس بل (3) الیکشن کے پہلے اور بعد میں ریاستی ماحول وفضا میں فرقہ وارانہ خیر سگالی اور ہم آہنگی پیدا کرنے پر تبادلۂ خیال ہوا اور اس کی ضرورت واہمیت اور سرگرمیوں پر مختلف رائیں پیش کی گئیں اور طے پایا کہ الیکشن کے پہلے ضلعی سطح پر اس کو قائم کر کے کام کا آغاز کرنا چاہیے۔
- صدر ہاسبیٹ سریش نے اپنی ممبر شپ فیس خازن ڈاکٹر شعیب سید کے حوالے کی اور دیگر شرکاء کو فوراً اپنی ممبر شپ ادا کرنے کی ہدایت دیا جس پر تمام موجودہ ممبران نے اپنی اپنی فیس ادا کر دیں۔ صدر محترم نے یہ بھی فرمایا کہ اس کی ممبر شپ کا ہدف 6 ماہ میں ایک ہزار بنایا جائے۔ 5 فروری 2014 کو Core کمیٹی کی ایک نشست منعقد ہوئی جسمیں 21 فروری 2014 کو ایک پبلک میٹنگ کرنے کا فیصلہ ہوا تا کہ FDCA کے کام کو عوام تک پھیلایا جائے۔ میٹنگ میں طے ہوا کہ اس میں Active لوگوں کو ہی ممبر شپ دی جائے۔
- 21 فروری 2014 کو احمد زکریا ہال، انجمن اسلام نزد CST میں پبلک میٹنگ ہوئی جسمیں ملک کے جمہوری نظام کو محفوظ بنانے کیلئے (1) پولس سدھار اور ان کا احتساب کے عنوان سے جناب ڈولفی ڈیسوزا صاحب (2) مظفر نگر فسادات کی مختصر رپورٹ اور اینٹی وائلنس بل پر محترمہ سومیہ اومانے اپنے خیالات کا اظہار کیا جس پر سامعین نے اس چشم دید رپورٹ پر ان کے خلوص اور انصاف پسندی پر تحسین کا اظہار کیا۔ اس کے بعد اوپن سیشن ہوا جسمیں (1) ستندر پال سنگھ جنہوں نے 1984 کے سکھ دشمن فسادات کو بھی یاد رکھنے کا مشورہ دیا۔ (2) بھڈنت بودھی نے فرقہ وارانہ خیر سگالی پر اصولی باتیں کہیں۔ (3) ایڈوکیٹ سعید اختر نے 93 فسادات کے کچھ واقعات کا تذکرہ کیا۔ ایڈوکیٹ زبیر اعظمی نے بھی فسادات اور عدلیہ کے تعلق سے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ آخر میں صدر نے صدارتی خطاب کیا جسمیں انہوں نے اپنے گجرات دورے کے موقع پر اپنے مشاہدات اور واقعات کا تذکرہ کیا۔ انہوں نے فرقہ پرست عناصر کی عدلیہ میں گھس پیٹھ پر تشویش کا اظہار کیا اور ملک میں جمہوری ڈھانچہ اور نظام عدل کو مضبوط کرنے کیلئے FDCA کو مضبوط تر بنانے پر زور دیا۔
- 25 مارچ کو سپریم کورٹ کے وکیل محمود پراچہ کو بے قصور گرفتار مسلم نوجوانوں کو انصاف دلانے کیلئے قانونی لڑائی لڑنے سے باز رکھنے کے لئے فاشٹ قوتوں کی طرف سے دھمکی آمیز SMS اور فون آنے پر ان سے اظہار یکجہتی کا عوام میں میسج پہنچانے کے لیے مراٹھی پتر کار سنگھ میں ایک پریس کانفرنس منعقد کی جسمیں اردو، ہندی، انگلش اور مراٹھی کے تقریباً 20 نمائندوں معہ تین نیوز چینلز کے شرکت کیا اور رپورٹنگ کی۔ اس میٹنگ میں برگیڈئیر سدھیر ساونت (شیوراج پارٹی)، اسلم غازی (جماعت اسلامی ہند مہاراشٹر) مولانا محمود دریا آبادی (آل نڈیا علماء کونسل) اور APCR (ایڈوکیٹ یوسف مچھالہ) نے شرکت کی اور میڈیا کے تند و تیز سوالوں کے مسکت جواب دیئے۔

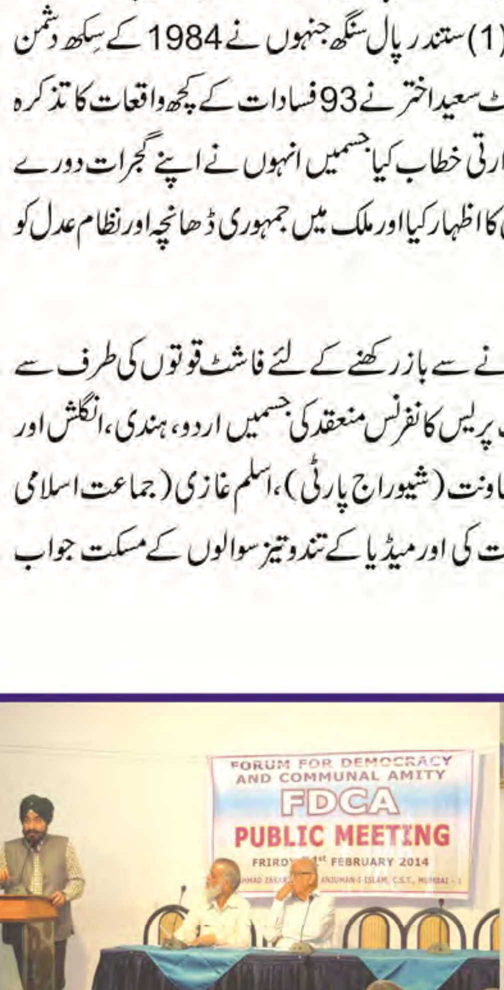


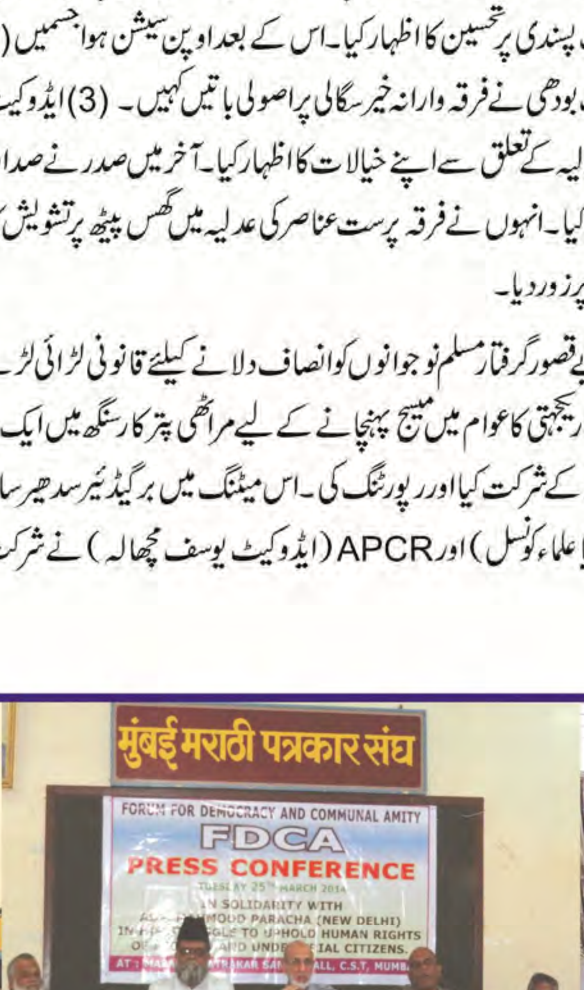


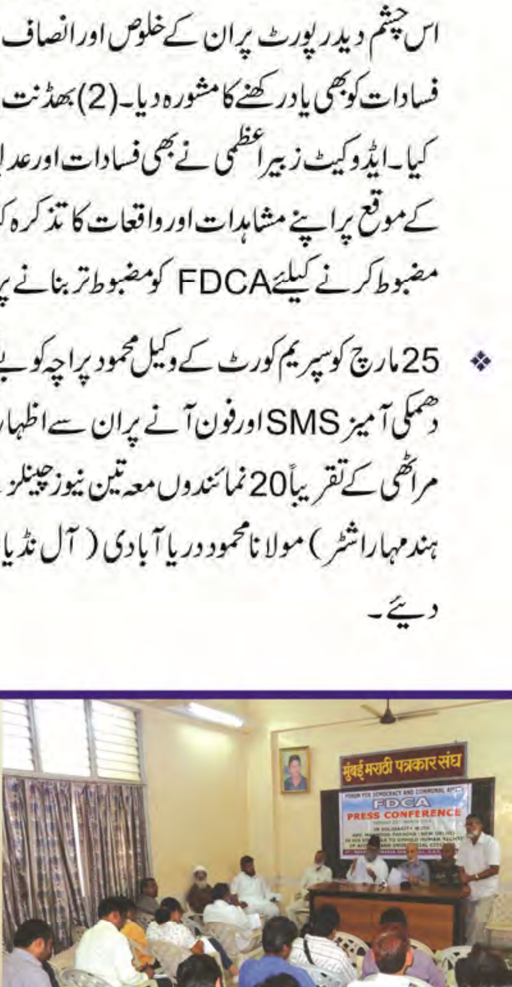

# رفاقت جو بچھڑ گئی

یکم رجنوری تا 31 رمارچ 2014 کی مدت میں درج ذیل ارکان جماعت اسلامی ہند حلقہ مہاراشٹر اس دارِ فانی سے کوچ کر گئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ اللہ تعالیٰ ان کی تحریکی جدوجہد کو شرفِ قبولیت بخشے اور انہیں جنت عطا فرمائے۔ آمین

## جناب غلام الحسنین صاحب کیف نوگانوی مرحوم

غلام الحسنین کیف نوگانوی صاحب 30 رمارچ 1930 بمقام نوگاؤں، بندیل کھنڈ (موجودہ ضلع چھتر پور، مدھیہ پردیش) میں پیدا ہوئے۔ کیف صاحب نے 1947 میں میٹرک کا امتحان پاس کیا تھا۔ بعض نامساعد حالات کی وجہ سے اعلیٰ تعلیم حاصل نہ کر سکے۔ 1948 میں مفکر اسلام مولانا مودودیؒ کا لٹریچر پڑھا اور جماعت سے وابستہ ہوگئے گویا آپ کا شمار ابتدائی ارکان میں ہوتا ہے۔ آپ عرصہ تک بھنڈارہ کے امیر مقامی رہ چکے ہیں۔ شعر و ادب کا ذوق تھا، ادارہ ادب اسلامی کے قیام کے بعد ابتداء ہی سے وابستگی اختیار کرلی اور ادارہ کے صوبائی اور کل ہند ذمہ داریوں کو بھی ادا کیا۔ آپ کا کلام ملک کے کئی اخبار و رسائل میں شائع ہوتا رہا۔ 2009 میں ادارہ ادب اسلامی مہاراشٹر نے آپ کا شعری مجموعہ ''خون جگر'' شائع کروایا۔ 27 سال تک موصوف آل انڈیا ریڈیو ناگپور سے اپنا کلام سناتے رہے۔ 1968 سے آپ نے انگریزی اخبارات میں مراسلہ نگاری کا سلسلہ جاری رکھا۔ آخر عمر تک آپ نے اس فرض کو نبھایا۔ ودربھ مسلم رائٹرس فورم کے بھی صدر رہ چکے ہیں۔ 1980 میں بھنڈارہ میں مولانا آزاد اُردو ہائی اسکول اور جونیئر کالج کا قیام بھی آپ ہی کی کوششوں سے عمل میں آیا۔ موصوف 11 رجنوری 2014 کو 84 سال کی عمر میں اس دارفانی سے کوچ کر گئے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مساعی جمیلہ کو شرف قبولیت بخشے۔ آمین

## جناب شیخ محبوب صاحب مرحوم

لاتور شہر کے رکن جماعت جناب شیخ محبوب صاحب کا طویل علالت کے بعد 89 سال کی عمر میں مورخہ 25 مارچ 2014 کو انتقال ہوا۔ مرحوم مولانا شیخ محبوب نے اپنی پوری زندگی ملت کی اصلاح و ترقی اور دعوت دین کے لیے وقف کر رکھی تھی۔ اتحاد ملت کے لیے آپ بہت کوشاں رہے۔ اعلیٰ کردار، بلاتفریق مذہب و مسلک روابط، تبلیغ و دعوت دین اور خدمت خلق آپ کی شناخت تھی۔ بڑے پیمانے پر بلالحاظ مذہب و مسلک آپ کے روابط تھے۔ دورانِ علالت بھی آپ ان امور سے متعلق فکرمند رہے ہیں۔ مساجد کی تعمیر میں آپ کا اہم رول رہا اور ایک عرصے تک موصوف نے امام وخطیب کی حیثیت سے فرائض انجام دیے۔ مرحوم سابقہ پارلیمنٹ اسپیکر شیوراج پاٹل چاکورکر کے دوست تھے۔ چاکورکر ان کے کردار سے بہت متاثر رہے۔ مرحوم مولانا شیخ محبوب صاحب جماعت اسلامی ہند سے بحیثیت رکن جماعت 1980ء میں وابستہ اور تحریک میں بہت فعال و مؤثر رول ادا کیا۔ موصوف کے انتقال سے چند ایام قبل امیر جماعت محترم مولانا سید جلال الدین عمری صاحب اور قیم جماعت محترم نصرت علی صاحب، امیر حلقہ محترم توفیق اسلم خان صاحب اور سکریٹری حلقہ شیخ متین نے مرحوم کے گھر جا کر عیادت کی تھی۔

---

وہ جو ہم سفر نہ رہ سکے

جناب ڈاکٹر رحمت اللہ صاحب (کرلا، ممبئی میٹرو)

جماعت اسلامی ہند حلقہ مہاراشٹر کے
میقاتی منصوبے کے مطابق

# دعوتی مہم

## بعنوان: ''اسلام سب کے لیے''

مرکزی موضوع:

''اسلام ہی ہر شخص کے لیے موجب فلاح ونجات''

### مہم کا ہدف:

- ریاست مہاراشٹر کے تین کروڑ انسانوں تک اسلام کا پیغام پہنچایا جائے گا۔ انشاءاللہ۔
- پورے مہاراشٹر میں انشاءاللہ 500 مقامات پر مہم کے پروگرام منعقد کرنے کی کوشش کی جائے گی۔

## تاریخیں : 09 تا 18 جنوری 2015

### منصوبہ بندی:

فرد، مقام، ضلع، شعبہ دعوت اور میڈیا ان سطحوں پر چھ ماہ قبل منصوبہ بنا کر دیا جائے گا کہ ہر ماہ انہیں کون سی سرگرمیاں انجام دینا ہے۔

### مہم کے مقاصد:

- برادران وطن میں اسلام کو بحیثیت نظام زندگی متعارف کرانا نیز یہ کہ اسلام ہی ہر فرد کے لیے موجب فلاح ونجات ہے۔
- اسلام اور پیغمبر اسلامؐ کے بارے میں برادرانِ وطن کی غلط فہمیوں کا ازالہ۔
- عصر حاضر کے سنگین مسائل کا اسلامی حل پیش کرنا۔
- مسلمانوں کو آمادہ کرنا کہ وہ اپنے قول وعمل سے برادرانِ وطن میں اسلام کی دعوت پہنچائیں